دردِزہ

BIRTH PAINS

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(2) پیارے خُدا، ہم آج تیری حضوری کے عظیم طور پر انڈلے جانے کیلئے نہایت ہی شکرگزار ہیں، جوکہ ابھی تک، ہمارے درمیان موجود ہے۔ اور ہم اِس کی مزید، آج دوپہر، باکثرت، اور بھرپور توقع کررہے ہیں۔ ہم اِس شاندار گیت کیلئے تیرا شکرادا کرتے ہیں جو اِس اچھی مسیحی خاتون نے ابھی گایا؛ اور تیرا پاک روح نیچے اتر آیا، تاکہ ترجمانی کرے۔ اے خُداوند، ہم دُعا مانگتے ہیں، کہ ایسا ہی ہونے دے۔ اور، اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو ہم میں سے ہر ایک کو برکت دے، اور جب ہم اسے رونما ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں تو ہمارے دِل خوشی سے لبریز ہوجاتے ہیں۔

(3) پیارے خُدا، آج دوپہر، ہم دُعا مانگتے ہیں، اگر یہاں کوئی ایسا شخص موجود ہے جو آپ سے ملنے کیلئے تیار نہیں ہے، تو ہونے دے کہ اِس گھڑی وہ اپنا حتمی فیصلہ کرلے، اور نئے جنم کے وسیلہ تجھ میں شامل ہوجائے۔ یہ بخش دے۔

(4) اے خُداوند، ہم سبکو برکت دے، ہم لمبے عرصے سے اِس راہ پر گامزن ہیں۔ ہم دُعا مانگتے ہیں کہ تُو ہمیں اپنے کلام کے وسیلہ نئی باتیں سیکھا۔ اے خُداوند، ہمیں اپنے روح کے وسیلہ بہترین سمجھ عطا فرما۔ روح آئے اور کلام کی ترجمانی کرے۔ کیونکہ ہمارے پاس واحد ترجمان پاک روح ہے۔ ہماری، یہ دُعا ہے کہ وہ ہمیں آج یہ عطا کریگا۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

[ایک بہن نبوت کرنا شروع کرتی ہے۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

(5) یہ کافی ہے۔ [ایک بھائی کسی دوسرے بھائی سے بات کرتا ہے-ایڈیٹر۔] کیا ہی شاندار وقت ہے! آسمان کے علاوہ اِس سے بہتر کوئی جگہ ہوگی، میں نہیں جانتا، کیونکہ ہم ٹھیک اس وقت، مسح محسوس کررہے ہیں، دیکھیں، ہم مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں میں اکیساتھ بیٹھے ہوئے ہیں، اور

آسمانی مقاموں میں اکھٹے ہیں۔

(6) بہن فلورنس کو خُدا برکت دے! وہ پریشانی، اور دُکھ کے وقت سے گزر رہی ہے؛ اُس کا باپ اُس سے لے لیا گیا ہے۔ اور میں۔ میں دُعا کرتا ہوں، ''خُدا، اُس بچے کو برکت دے۔''

(7) اور بھائی ڈیموس کے، دونوں کندھوں پر بوجھ ہے، اور اِن تمام کنونشنز اور دوسری چیزوں کا بھی بوجھ ہے۔ ہماری دُعاؤں کی، اُسے ضرورت ہے۔ بھائی شاکیرین خُدا آپ کو برکت دے!

(8) بھائی کارل ولیمز، میں یہاں اِس کنونشن میں آپ کیساتھ، اور اِن تمام بہترین بھائیوں کے ساتھ ملکر یقیناً خوش ہوں۔ اور مجھے کچھ سے ملنے کا شرف حاصل ہوا۔ اور اب یہ میری خدمت کا آخری حصہ ہے، پس، جہاں تک مجھے معلوم ہے، اور، اب میں اُمید کرتا ہوں کہ اِن بہترین آدمیوں میں سے کچھ کے ساتھ ہاتھ ملالوں، اور۔ اور ان سے ملاقات کرلوں، کیونکہ میں پُر اُمید ہوں کہ ان کے ساتھ، ایک۔ ایک اچھے ملک میں مجھے ابدیت گزارنی ہے۔

(9) بس ایک۔ ایک چھوٹی سی بات ہے، اور میں اُمید کرتا ہوں کہ مجھے غلط سمجھا نہیں جائیگا۔ اور یہ اتفاق نہیں تھا، میں ایسا نہیں سوچتا، کیونکہ میں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ منجانب خُدا تھا، کیونکہ کل مجھے یہاں ایک دوست نے تحفہ دیا، جو کہ میرا دوست، ڈینی ہنری تھا۔ وہ ایسا لڑکا تھا......ایک دِن، کیلی فورنیا میں کرسچن بزنس مین کنونشن تھی، اور میں ایک۔ ایک عبادت لے رہا تھا۔ اور میں زمانے کی۔ کی حالت پر بڑے سخت انداز میں کلام سنا رہا تھا۔

(10) اور میں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ ہر کوئی یہ سمجھتا ہے، میرے دِل میں کوئی بُرائی نہیں ہے۔ یہ وہ نہیں ہے۔ نہیں۔ آپ یقیناً سمجھ جائیں گے کیونکہ میرا اِس طرح کا کوئی مطلب نہیں تھا۔ لیکن مجھے صرف وہی کہنا پڑتا ہے جو میرے پاس کہنے کیلئے آتا ہے۔

(11) اور پھر اِس کے علاہ، یہ شخص، ایک بپٹسٹ بھائی ہے......اور میرا خیال ہے کہ یہ کسی مووی اسٹار کا رشتے دار ہے۔ اور وہ آیا اور اپنے بازوں میرے گلے میں ڈالے، اور کہا، ''بھائی برینہم، خُداوند آپ کو برکت دے۔ میں ایک چھوٹی سی دُعا کرنا چاہتا ہوں۔'' اور اُس نے فرنچ زبان میں بولنا شروع کر دیا۔ اور وہ لڑکا فرنچ زبان کا ایک لفظ بھی نہیں جانتا۔

(12) اور کوئی، بھاری بھر کم عورت کھڑی ہوگئی۔ میں......یقین کرتا ہوں کہ وہ لوزیانہ سے تھی۔ اُس نے کہا، ''یہ تو فرنچ ہے۔''

پھر وہاں ایک اور آدمی تھا، اُس نے بھی کہا، ''یہ تو فرنچ ہے۔''

(13) اور اُنھوں نے اُس بات کو لکھ لیا۔ میرے پاس یہاں اُسکی اصل کاپی موجود ہے۔ اور پھر، ایسا ہوا کہ، ایک جوان شخص پیچھے سے چلتا ہوا، سامنے آیا، جو اُنکی تحریروں کو دیکھنا چاہتا تھا۔ اور وہ یو۔این۔ کیلئے فرنچ زبان کا ترجمان تھا۔ ''یہ بالکل فرنچ تھی۔''

(14) اور میں اِس تحریر کو پڑھنا چاہتا ہوں۔ اور یہ اُن میں سے ایک کی اصل تحریر ہے، اور یہ اُس آدمی کی طرف سے ہے جس نے ترجمانی کی تھی۔ اِس وقت میں اُس کا ٹھیک نام نہیں جانتا ہوں۔ لی ڈوکس، وکٹر لی ڈوکس ہے، وہ پوری طرح سے فرانسیسی ہے۔ اب دیکھیں، یہاں یہ پیغام ہے۔

چونکہ تُو نے تنگ راستہ، اور مشکل راستہ چن لیا ہے، تُو اپنے ہی چنے ہوئے راستے پر چلا، تُو نے ٹھیک اور درست فیصلہ کیا ہے، اور یہ میرا راستہ ہے۔ اِس اہم فیصلے کی وجہ سے، آسمان کا ایک بہت بڑا حصہ تیرا منتظر ہے۔ تُو نے کیا ہی شاندار فیصلہ کیا ہے! یہ، بنیادی طور پر، وہ حصہ ہے، جو دیا جائیگا، اور الٰہی محبت میں شاندار فتح کو ظاہر کریگا۔

(15) جب مجھے یہ ملا......آپ جانتے ہیں، جب میں نے پہلی بار لوگوں کو غیر زبانیں بولتے سُنا، میں- میں نے کوئی تنقید نہ کی، دیکھیں، کیونکہ میں نے اصل چیز دیکھی تھی۔ لیکن، ہمیشہ حیران ہوتا تھا۔ مگر جب یہ رونما ہوا، اور یہ جانتے ہوئے، کہ اِسکے پیچھے اختیار تھا، میں- میں جان گیا کہ یہ خُدا کی طرف سے آیا تھا۔

(16) اور، اُسکا بھائی یہاں بیٹھا ہوا ہے، ایک- ایک بہت جانا پہچانا وکیل ہے، مجھے ڈینی کی طرف سے ایک تحفہ پیش کیا گیا۔ ڈینی حال ہی میں مقدّس سرزمین پر گیا تھا۔ اور وہ وہاں قبر پر، بلکہ، قبر میں لیٹا تھا، جہاں یسُوع کو اُس کی موت کے بعد رکھا گیا تھا۔ اور جب اُس نے یہ کیا، تو اُس نے کہا کہ اُسکو میرا خیال آیا۔ اور- اور خُداوند کا روح اُس پر آیا، اور وہ کلوری کے پہاڑ پر گیا جہاں مصلوبیت ہوئی تھی، اور پتھر کا ایک ٹکڑا لیا۔ اور وہ واپس آیا اور میرے لیے اُس میں سے کف کیلئے بٹنوں کا ایک جوڑا

بنوایا۔اور میں نے اُنھیں سجا کر رکھا ہوا ہے۔

(17) اور اب، بلا شبہ، یہ، ڈینی کو معلوم نہیں تھا۔لیکن، آج صبح، دعا کے بعد، میں نے اُن کف کے بٹنوں کو دیکھا، اور اگر آپ دھیان دیں، تو اُن دونوں پر، لہو کے داغ ہیں، اور اِسی طرح ایک سیدھی لائن اُن دونوں پر گزر رہی ہے۔اور اِس پیغام میں بھی جو خُدا کی طرف سے دیا گیا ہے، سیدھا، اور تنگ راستہ ہے۔ یہ بالکل، ٹھیک بیٹھتا ہے! اور میں نے سوچا یہ خُدا کی طرف سے مہیا کیے گئے ہیں اور......اور میں یقیناً ڈینی کا شکر گزار ہوں۔ بھائی، اُس کو یہ بتانا، کہ میں اُس کو کتنا سراہتا ہوں۔اور پھر-......دوسری عجیب بات یہ ہوئی، کہ میں نے صبح اپنی بیوی سے پوچھا کہ میں نے ایک شرٹ پہنی ہوئی تھی، اُس میں کف کے بٹن تھے، اور اُس نے کہا،''میں آپ کے بٹن لانا بھول گئی ہوں،''لہٰذا خُداوند نے میرے لیے کچھ اور مہیا کرنا تھا۔

(18) اوہ، یہ شاندار زندگی ہے! بھائیو، کیا نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] بس انجیل کی- کی سادگی میں چلتے رہیں! اور ابھی تک، یہ سادگی میں ہے، اور میں جانتا ہوں یہ عظیم ترین چیز ہے۔ میں اِس کے علاوہ کچھ نہیں جانتا۔اور اسی وجہ سے اِسے سادہ بنایا گیا، تاکہ مجھے بھی اِس میں شامل ہونے کا موقع مل سکے، دیکھیں، یہ، خُدا کے فضل کے وسیلہ ہوا ہے۔

(19) اب، آج دوپہر، میں زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ آج رات آپ لوگوں نے چرچ جانا ہے۔ میں سوچتا ہوں، کہ آپ تمام زائرین کو یہاں پلیٹ فارم پر چاروں طرف دیکھنا چاہیے، اِن خدام کو دیکھیں، جو یہاں موجود ہیں، اوہ، یہ آپ کو اپنی رات کی عبادت میں دیکھ کر خوش ہونگے۔ یہ آپ کا بھلا کریں گے۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ آج صبح آپ شہر میں کسی سنڈے سکول گئے ہونگے۔اور ہماری عبادات بھی ہو رہی ہیں، جو فُل گاسپل بزنس مین والوں کی بدولت ہیں، میرے خیال میں ہمیں پورا پورا تعاون کرنا چاہیے جو ہمارے چرچز کی طرف سے کیا سکتا ہے، کیونکہ یہی وہ مقام ہے جہاں ہمارے بزنس مین جاتے ہیں۔اور، دیکھیں، یہ خُدا کا گھر ہے، اور میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ آج رات کسی چرچ ضرور جائیں گے۔

(20) مجھے یقین ہے، کل کنونشن کی اختتامی رات ہے، اور میرا خیال ہے کہ اُنھوں نے سپیکر کا

اعلان کر دیا ہے۔ اور، خُداوند کی مرضی سے، میرا مقصد بھی یہاں آنا ہے، تاکہ اُسکا پیغام سن سکوں۔

خُدا آپ میں سے ہر ایک کو برکت دے۔

(21) اب، میں، دعویٰ نہیں کرتا کہ میں ایک مناد ہوں۔ میں- میں تو ایک قسم سے...... میرے پاس کافی زیادہ تعلیم نہیں ہے کہ خود کو ایک مناد کہوں۔ جب، آپ مناد کہتے ہیں، تو لوگ توقع کرتے ہیں کہ آپکے پاس کالج کی ڈگریاں ہوں۔ اور- اور میرے پاس سوائے اِس چھوٹی سی فلاخن کے کچھ نہیں ہے۔ سمجھے؟ میں تو بیمار بھیڑوں کے پیچھے آنے کی کوشش کرتا ہوں، کاش کہ میں ایسا کر سکوں، کہ انہیں باپ کی چراگاہ میں واپس لاسکوں۔

(22) اگر مجھ سے غلطی ہو جائے، تو مجھے معاف کر دینا۔ میں تھیولوجین نہیں ہوں۔ میں تھیولوجین پر تنقید نہیں کرتا۔ تھیولو-...... تھیولوجی ٹھیک ہے۔ یہی ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ لیکن کبھی کبھی میں اُن حالات پر تنقید کرتا ہوں جن میں ہم داخل ہو چکے ہیں۔ اِس کا تعلق کسی خاص شخص سے نہیں ہے۔ یہ فقط ایک پیغام ہے۔ میں- میں خوش ہوں کہ یہ میری طرف سے نہیں دیا گیا۔ یہ مجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ آپ اپنے بچوں کیلئے کیسا محسوس کرتے ہیں۔ سمجھے؟ حالانکہ، آپ اِس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اپنے بچے کو ڈانٹیں، یا چلائیں، یا کچھ اور کریں؟ میں بھی، والد ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ اِس کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ اور میں- میں بھروسہ رکھتا ہوں کہ آپ مجھے معاف کر دیتے ہیں۔

(23) اور میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسطرح کریں۔ جبکہ آپ، آج دوپہر یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، تو میں آپ سے یہ حمایت چاہتا ہوں۔ بس یہاں مختصر، اور تھوڑے سے نوٹس ہیں۔ جیسا میں نے آپ کو بتایا ہے، کہ مجھے اپنے، حوالاجات لکھنے پڑتے ہیں۔ لیکن ایسا ہوا کرتا تھا، کہ میں بائبل کا تقریباً زبانی حوالہ دے دیتا تھا، لیکن اب نہیں دے سکتا۔ بہت سی سخت لڑائیوں سے گزرا ہوں، اور بہت عمر رسیدہ ہو گیا ہوں۔ لیکن میں بھروسہ کرتا ہوں کہ- کہ آپ مجھے، آج دوپہر تھوڑی دیر سنیں گے، اور یقیناً اپنے دِل کھولیں گے اور سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ میں کیا کھود رہا ہوں۔ اور پھر میرا خیال ہے، یہ بات خاص طور پر شہر کے اور مختلف مقامات کے پاسٹر صاحبان کیلئے بہتر ہوگی۔ مجھے- مجھے پورا یقین ہے کہ

آپ اسے دھیان سے سنیں گے۔

(24) اور اب آپ اُسی طرح کریں، جس طرح میں اپنی من پسند پائی، چیری کھاتے ہوئے کرتا ہوں۔ میرا پسندیدہ گوشت، چکن ہے۔ لیکن جب میں چیری کا اچھا پیس کھا رہا ہوتا ہوں اور میرے منہ میں بیج آ جاتا ہے، تو میں پائی کو کھانا بند نہیں کرتا۔ میں بس بیج کو پھینک دیتا ہوں، اور پائی کھانا جاری رکھتا ہوں۔ سمجھے؟ جب چکن کی ہڈی میرے منہ میں آ جاتی ہے؛ تو میں چکن کو نہیں پھنکتا۔ میں صرف ہڈی کو پھینکتا ہوں۔

(25) لہٰذا، کسی وقت، اگر میں کچھ ایسا کہوں جس پر آپ اتفاق نہ کر پائیں؟ تو بس اُس حصے کو الگ کر دیں۔ اور، پُر یقین ہو جائیں کہ وہ ہڈی ہے، مگر، باقی، اچھے حصے کو لیں۔ سمجھے؟ [جماعت ہنستی ہے- ایڈیٹر۔] اور پھر میں کہہ سکتا ہوں، یہ ایک بیج ہے، اور یاد رکھیں، یہ نئی زندگی لاتا ہے۔ اسلیئے بڑے دھیان سے دیکھیں، تاکہ خُداوند برکت نازل کرے۔

(26) بھائی کارل ولیمز نے گزری رات تھوڑا مڑنے کیلیئے کہا تھا، تاکہ بیماروں کیلیئے دُعا کی جائے، اور یہ بہت اچھی بات ہوگی۔ میں جانتا ہوں کہ یہ بہت اچھا ہوگا۔ لیکن ہم یہاں پر......ہم یہاں اِس لئے نہیں ہیں، کہ دُعائیہ قطار بلائیں۔ اور میں نہیں جانتا کہ بھائی اورل، یا بھائیوں میں سے کسی اور نے کبھی کنونشن میں دُعائیہ قطار بلائی ہے یا نہیں۔ میں نہیں جانتا۔ میں نے دو یا تین بار، اِسکی کوشش کی ہے۔ لیکن، اکثر، اگر ہجوم اِسطرح سے ہو، تو دیکھیں، آپ کو دُعائیہ کارڈ دینے پڑیں گے، تاکہ یہ کام ترتیب سے ہو۔ ورنہ، آپ نہیں کر سکتے ہیں۔ یہ کوئی میدان نہیں ہے۔ یہ خُدا کا گھر ہے۔ سمجھے؟ یہ اِس کام کیلیئے مخصوص ہے۔ اور ہم......لوگ دباتے اور دھکے دیتے ہیں۔ اور جب آپکے پاس کارڈ ہوتا ہے، تو آپ لوگوں کو، ترتیب سے قطار میں لیکر آ سکتے ہیں۔

(27) پس بلی نے مجھ سے پوچھا، اور کہا، ''کیا میں جاؤں اور کارڈ تقسیم کر دوں؟ لوگ مجھ سے دُعائیہ کارڈز کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔''

(28) میں نے کہا، ''نہیں، بلی۔ بس پاک روح پر چھوڑ دو جو بھی وہ کرنا چاہتا ہے۔'' سمجھے؟ بس، دیکھو، اور اُسے ایمان کو پروان چڑھانے دو، اور وہیں شفا ہونے دو جہاں پر لوگ موجود ہیں۔

سمجھے؟ لیکن بس......دیکھو؟

(29)انجیل میں الٰہی شفامعمولی چیز ہے۔اور آپ خاص کو معمولی چیز پر نہیں رکھ سکتے ہیں۔ ہر کوئی یہ بات جانتا ہے۔لیکن وہ......شفا ایک کانٹا ہے جو لوگوں کو کھینچنے کیلئے استعمال ہوتا ہے تاکہ مافوق الفطرت حضوری، یا خُدا پر ایمان رکھیں، کہ مافوق الفطرت موجود ہے۔اور پھر، اسکے ذریعے، وہ اُس کی حضوری کو پہچان سکتے ہیں، اور دیکھیں، ایمان کے ذریعے، اور اُس پر ایمان رکھنے کے وسیلے، لوگ شفا پا سکتے ہیں۔

(30)اب میں خُدا کے کلام میں سے کچھ پڑھنا چاہتا ہوں، نیا عہد نامہ۔اور پھر میں اِس نئے عہد نامے میں سے ایک متن لینا چاہتا ہوں، اور اِس کلام سے، آج دوپہر ایک مضمون پر تھوڑی دیر کیلئے۔ کیلئے بولنا چاہتا ہوں۔اور آج رات کی عبادات کی وجہ سے آپکو زیادہ دیر روکنا نہیں چاہتا ہوں۔لیکن یاد رکھیں، مجھے اُمید ہے کہ میں نے اپنے آپ کو صاف کر دیا ہے۔اگر آپ چاہیں، تو تھوڑی دیر اپنی توجہ اِس پر دیں۔

اب، اِس سے پہلے کہ ہم یہ کریں، آئیں پھر سے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(31) آپ جانتے ہیں، ہم بہت زیادہ گا سکتے ہیں۔ہم بہت زیادہ چِلا سکتے ہیں، جب تک ہمارا گلہ بیٹھ نہ جائے۔اور ہم نامناسب وقت پر گا سکتے ہیں، اور نامناسب وقت پر چِلا سکتے ہیں۔لیکن ایک بات ہے، ہم جب بھی دُعا کرتے ہیں تو ہم کبھی ترتیب سے باہر نہیں ہوتے ہیں۔ ’’پس میں چاہتا ہوں مرد ہر جگہ بغیر غصہ اور تکرار کے، پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا کیا کریں۔‘‘ یا......

(32)اے باپ، فانی شخص کیلئے یہ عظیم شرف کی بات ہے، کہ اپنی آنکھیں بند کرے اور اپنے دِل کو کھولے، اور تجھ سے بات کرے۔اور ہم جانتے ہیں کہ تُو سنتا ہے، پس ہمیں یقین کرنا چاہیے کہ تُو سنتا ہے۔کیونکہ یسُوع نے کہا، ’’اگر تم میرے نام سے باپ سے کچھ مانگتے ہو، تو وہ مِل جائیگا۔‘‘ لیکن شرط یہ ہے، کہ ہم اُس پر شک نہ کریں۔اسلیئے، اے باپ، آج دوپہر، ہماری مدد کرتا کہ ایمان رکھیں، کہ ہماری درخواستیں منظور کی جائینگی۔اور ہونے دے کہ کسی بھی جگہ، شک کا سائیہ تک نہ ہو۔اور جو مرادیں ہم مانگ رہے ہیں، یہ پوری ہو جائیں۔اور اے خُدا، آج، یہ تیرے عظیم نام کی عزت کا

باعث بنیں، اور ہر کھوئی ہوئی اور گمراہ روح کو اپنی آواز کے وسیلے تیری بادشاہی میں لائیں، اور جہاں بت پرست لوگ موجود ہیں، یا دُنیا بھر میں جہاں کہیں بھی لوگ موجود ہیں، یہ ٹیپ وہاں جائے۔

(33) آسمانی باپ، میں دُعا مانگتا ہوں، آج ہمارے درمیان کوئی بھی کمزور شخص نہ رہے۔ جب عبادت ختم ہو، تو ہونے دے خُداوند خُدا کہ ہر کھوئی ہوئی روح بچائی جائے، اور ہر بیمار بدن شفا پائے، اور تیرے بچوں کے دِل خوشی سے لبریز ہو جائیں۔ اسلیئے خُداوند، ہم ایمان رکھ کر، اپنے باپ خُدا سے، یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں، کیونکہ اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ سنے گا۔ اور یہ اُس کے جلال کیلیئے ہے۔ آمین۔

(34) مُقدس یوحنا کی انجیل، سترہ باب، اور بیسویں آیت سے شروع کرتے ہیں، اور میں اپنے اپنے مضمون کیلیئے اسے پڑھنا چاہتا ہوں۔ میرا خیال ہے یہ ٹھیک ہے۔

میں صرف اِن ہی کیلیئے درخواست نہیں کرتا، بلکہ اُن کیلیئے بھی جو اِن کے کلام کے وسیلہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے؛

تاکہ......

(35) میرا خیال ہے کہ میں نے غلط مقام نکال لیا ہے۔ اب، مجھے ایک لمحے کیلیئے معاف کر دیں۔ یسُوع دُعا مانگتا ہے میں وہ دیکھ رہا ہوں...... یا، یہ وہ جگہ نہیں ہے جہاں یسُوع دُعا کرتا ہے، بلکہ، یہ اُس کیلیئے...... ہوسکتا ہے میں نے اپنے مضمون پر غلط نشان لگایا ہوا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں یسُوع نے دُعا مانگی...... بلکہ جہاں وہ کہہ رہا تھا جب عورت اپنے بچے کو جنم دینے لگتی ہے تو دُکھ میں مبتلا ہوتی ہے، پیدائش پر، بلکہ بچے کی پیدائش پر۔

(36) یہ لوقا یا یوحنا میں ہے؟ جیک، یہ کس حوالے میں ہے؟ [کوئی شخص کہتا ہے، ''یوحنا 16۔'' - ایڈیٹر۔] یوحنا 16۔ میں نے سوچا کہ وہ ٹھیک تھا، لیکن وہ اِس طرح کی بات نہیں تھی۔ یوحنا 16۔ [اکیسویں آیت۔''] اکیس آیت۔ [کوئی اور کہتا ہے، ''جی ہاں۔''] یقیناً، اکیس آیت ہے۔ یقیناً۔ ہم یہاں پر ہیں، یوحنا، مقدس یوحنا 16:21۔

تاکہ وہ...... بھی ہو سکیں......

(37) نہیں، بھائی جیک، یہ اب بھی غلط ہے۔[کوئی شخص کہتا ہے،''یوحنا کی کوشش کریں، آیت 21۔''ایک اور کہتا ہے،''21۔''ایک اور کہتا ہے،''21 آیت اور16 باب۔''ایک اور کہتا ہے، ''16۔''ایڈیٹر۔] یہ بیس ہے-......21:16۔ مجھے یوحنا کا16 باب مل گیا ہے، 21 آیت۔لیکن یہ......کیا میں غلط ہوں؟[ایک بھائی کہتا ہے،''جب ایک عورت جننےلگتی ہے، یہی وہ حوالہ ہے۔'']

[بھائی برینہم نے بائبل میں مکس ہونے کی وضاحت کی اِس ٹیپ پر۔آج یہ نوشتہ پورا ہوا 65-0219 -ایڈیٹر۔]

(38) بھئی، اِس میں کچھ گڑ بڑ ہے...... یہ بائبل میں مکس ہو گیا ہے۔ جی ہاں، جناب۔[ایک بھائی کہتا ہے،''اُنھوں نے-اُنھوں نے غلط چھاپا ہے۔''-ایڈیٹر۔] اُنھوں نے غلط چھاپا ہے۔ جی ہاں، جناب۔[جماعت ہنستی ہے۔] آپ جانتے ہیں کیا ہے؟ یہ بالکل سچ ہے۔ یہاں پر بالکل نئی بائبل ہے۔ مجھے یہ ابھی حال ہی ملی ہے۔اور یہ تو-یہ تو......کیا یہ غلط چھپی ہے۔

(39)[ایک کیتھولک آرچ بشپ پریسٹ، ریورنڈ جان ایس اسٹینلے، اپنی بائبل بھائی برینہم کو دیتے ہیں، اور کہتے ہیں،''بس-بس ایک سانس لیں۔ ایسا کرنے کی وجہ ہے، اور آپ یہ جانتے ہیں۔ خُدا آپکو اِس میں سے نکالنے کیلئے کچھ دِکھائیگا، یہ حیرت انگیز ہے۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔[''بھائی، یہاں صرف میری والی استعمال کریں۔''] آپکا شکریہ۔ آپکا، بہت بہت شکریہ۔21:16۔ آپکا، بہت بہت شکریہ۔ یہ سچ ہے۔

ایک عورت جب وہ......

میں تم سے، سچ سچ، کہتا ہوں، کہ تم تو رو گے، اور ماتم کرو گے، مگر دُنیا خوش ہو گی: تم غمگین تو ہو گے،......لیکن تمہارا غم ہی خوشی بن جائیگا۔

جب عورت جننےلگتی ہے-ہے تو غمگین ہوتی ہے، اسلیئے کہ اُسکے دُکھ کی گھڑی آ پہنچی: لیکن جب بچہ پیدا ہو چکتا ہے، تو اِس خوشی سے کہ......دُنیا میں-میں ایک آدمی پیدا ہوا ہے، اُس درد کو پھر یاد نہیں کرتی ہے۔

(40) میرے بھائی، آپ کا، بہت بہت شکریہ۔ میں اسکو سہراتا ہوں۔[بھائی برینہم کیتھولک

پریسٹ کو بائبل واپس کرتے ہیں- ایڈیٹر۔]

(41) اب، یقیناً بائبل میں یہ ٹھیک طور سے نہیں چھپا ہے؛ صفحے ٹھیک طور سے نہیں لگے ہیں۔اور میں نے اِسے اپنی پرانی سکوفیلڈ بائبل میں دیکھا تھا،لیکن یہ والی اُٹھالایا اور اِس کے ساتھ یہاں آ گیا، کچھ ہی مہینے گزرے ہیں، کہ میری بیوی نے کرسمس کے موقع پر مجھے تحفے میں یہ دی تھی۔

(42) اب، میں آج دوپہر ایک مضمون پر بولنا چاہتا ہوں جس کا میں نے اعلان کیا تھا: دردِ زہ۔ اب، یہ سننے میں بُرا لگتا ہے، لیکن یہ بائبل میں موجود ہے۔

(43) میں پُریقین ہوں کہ یسُوع یہاں یہ بات کہہ رہا تھا، جیسا کہ اُس نے کہا، ''تم غمگین تو ہو گے، لیکن تمہارا غم ہی خوشی بن جائیگا'' یہاں اپنے شاگردوں سے بات کر رہا تھا، یہ جانتے ہوئے کہ مسیحیت کا- کا جنم وجود میں آئیگا۔اور اب پرانے والے کو مرنا ہوگا، تا کہ نیا والا جنم لے۔کوئی بھی چیز جو جنم دیتی ہے، اُسے تکلیف اور درد ہوتی ہے۔اور وہ یقیناً تکلیف درد اور ماتم سے گزرنے والے تھے، تا کہ شریعت سے نکل کر فضل میں داخل ہو جائیں۔

(44) عام طور پر، قدرتی پیدائش روحانی پیدائش کا نمونہ ہے۔ساری قدرتی چیزیں روحانیت کا نمونہ ہیں۔اور ہم جانتے ہیں، اگر ہم اِس زمین پر- پر نگاہ ڈالیں، اور درخت کو زمین پر دیکھیں، تو وہ بڑھتا ہے، اور زندگی کیلئے جدوجہد کرتا ہے۔ یہ اِس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ، کہیں پر ایک درخت ہے، جو مرتا نہیں ہے، اسلئے یہ- یہ اُس چیز کیلئے چِلا رہا ہے۔

(45) ہم لوگوں کو دیکھتے ہیں، اور اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کس قدر بوڑھے، کس قدر بیمار، اور کس حالت میں ہیں، وہ جینے کیلئے، کراہ رہے ہیں، اور یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ کہیں زندگی موجود ہے جسے ہم حاصل کر سکتے ہیں، اور ہمیشہ کیلئے جی سکتے ہیں۔دھیان دیں کیسی کامل بات ہے۔

(46) اب، پہلا یوحنا 7:5، اگر میں غلطی پر نہیں ہوں، تو مجھے یقین ہے کہ یہی ہے، اُس نے کہا، ''تین ہیں جو آسمان میں گواہی دیتے ہیں: باپ، کلام، اور رُوح القُدس؛ اور یہ تینوں ایک ہیں۔اور تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں، پانی، خون، اور روح، اور یہ ایک بات پر متفق ہیں۔'' اب دھیان دیں۔ پہلے تین ایک ہیں۔دوسرے تین زمینی ہیں، جو کہ ایک بات پر متفق ہیں۔بغیر بیٹے کے آپ

کے پاس باپ نہیں ہوسکتا؛ اور بغیر رُوحُ القُدس کے آپ کے پاس بیٹا نہیں ہوسکتا۔ مگر بغیر خون کے آپ کے پاس پانی ہوسکتا ہے، اور بغیر روح کے خون ہوسکتا ہے۔

(47) میں سوچتا ہوں، ہمارے زمانوں کے ذریعے، یہ سچ ثابت ہو چکا ہے؛ پانی، خون، روح؛ راستبازی، تقدیس، اور رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ہے۔ یہ نمونے ہیں، یا ظاہر کرتے ہیں...... یا، ایک علامت ہے، جو قدرتی پیدایش سے لی گئی ہے۔

(48) دیکھیں ایک - ایک عورت یا کوئی بھی مادہ، جنم دینے کے وقت غم کی حالت میں ہوتی ہے۔ اور پہلی چیز جو رونما ہوتی ہے، پانی بہہ نکلتا ہے، یہ ایک قدرتی پیدایش ہے؛ دوسری چیز خون ہے؛ اور پھر زندگی آتی ہے۔ پانی خون، اور روح؛ جب یہ ملتے ہیں، تو نارمل، فطری پیدایش ہوتی ہے۔

(49) اور اِسی طرح روحانی دائرہ کار میں ہوتا ہے۔ یہ پانی ہے؛ یعنی ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرنا، خُدا پر ایمان رکھنا، اور اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرنا، اور بپتسمہ لینا۔ دوسرا، روح کی تقدیس ہے، اور خُدا دُنیا کے تمام عناصر سے، اور دُنیا کی خواہشوں سے روح کی تقدیس کرتا ہے۔ اور پھر روحُ القُدس آتا ہے اور نیا جنم دیتا ہے اور مقدس برتن کو بھر دیتا ہے۔

(50) مثال کے طور پر، اِسطرح ہے۔ اب، یہ، میں نے آپ کو بتایا تھا۔ جس چیز پر آپ کو یقین نہیں ہے، اُسے ایک طرف رکھ دیں، اور پائی کو کھالیں۔ دھیان دیں۔ اب، ایک - ایک گلاس وہاں مرغی کے دڑبے میں پڑا ہوا ہے۔ آپ اُسے نہیں اُٹھاتے اور نہ ہی میز پر رکھتے ہیں اور اُسے دودھ یا پانی سے نہیں بھرتے ہیں۔ نہیں۔ لیکن اُسے اُٹھا لینا، یہ تقدیس ہے۔ اُسکو صاف کرنا، یہ تقدیس ہے؛ کیونکہ یونانی لفظ تقدیس ایک مرکب لفظ ہے، جس کا مطلب ہے ''صاف کرنا، اور خدمت کیلئے الگ کرنا۔'' دیکھیں خدمت میں نہیں؛ بلکہ خدمت کیلئے۔ پھر جب آپ اِسے بھرتے ہیں، تو یہ خدمت میں آجاتا ہے۔

(51) اب اِس بات کیلئے معذرت چاہتا ہوں، یہ چوٹ پہنچانے کیلئے نہیں ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں آپ پلگرام ہولی نیس والے، اور ناضرین پنتی کوست تک پہنچنے میں ناکام رہے۔ آپ تقدیس کے وسیلہ صاف کیے گے تھے؛ لیکن جب آپ کو خدمت کیلئے تیار کیا گیا، یعنی غیر زبانوں میں

بولنے کی نعمت اور دوسری چیزیں عطا کی گئیں، تو آپ نے اُن سے منہ موڑ لیا، اور اسے دوبارہ دڑبے میں ڈال دیا۔ سمجھے؟ اب، یہی- یہی کچھ ہوا ہے۔ ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے۔

(52) اب، یہ آپ پر تنقید کرنے کیلئے نہیں ہے، مگر میں- میں اِسے اپنے دل سے نکالنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ جب سے میں یہاں آیا ہوں یہ میرے دِل میں جل رہا ہے، تاکہ میں ٹھیک ہو سکوں۔ لہٰذا، اگر کارل، اور ڈیموس اور باقی، اور آپ سب کی نظرِ عنایت رہی، تو میں- میں اپنی بھرپور کوشش کروں گا کہ اِسے اپنے تن من سے بیان کروں، دیکھیں، اِس کے بعد یہ آپ پر منحصر ہے۔

یہ عمومی، اور روحانی نمونہ ہے۔

(53) اب، ہم پھر دیکھتے ہیں، اور یہ پوری طرح سے پیدا ہونا ہے۔ اکثر، جب بچہ...... اب جب پانی بہہ نکلتا ہے، تو آپ کو اِس کے متعلق زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور جب خون آتا ہے، تو آپ کو اِس کے متعلق بھی زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لیکن، بچے میں زندگی کیلئے، آپ کو اُسے تھپڑ لگانا پڑتا ہے، تاکہ اُسے رولایا جائے۔ اور یہ ایک...... اب، دیکھیں یہاں میرے بہت سے بھائی موجود ہیں، اور اُنکی اچھی تربیت کی گئی ہے، لیکنِ تعلیم کی کمی کی وجہ سے، مجھے فطری نمونے کو لینا پڑتا ہے۔ اور آپ یہاں ہیں۔ اور یہی ہوا ہے۔ اُس نے حقیقی تھپڑوں کی بارش کی ہے، تاکہ لوگ زندگی حاصل کریں۔

(54) اب دیکھیں، آپ ایک چھوٹا سا، جھٹکا دیں۔ شاید، اُسے تھپڑ مارنے کی ضرورت نہ پڑے، بس اُسے چھوٹا سا جھٹکا دیں۔ یہی خیال بچے کی پیدائش پر ہوتا ہے، اور کبھی کبھی، یہ کام کر جاتا ہے۔ اُسے پکڑیں، اور اُسے جھٹکا دیں۔ اگر وہ سانس لینا شروع نہیں کرتا، تو اُسے چھوٹا سا تھپڑ لگائیں، اور میرا خیال ہے، پھر وہ، غیر زبانوں میں، چِلانا شروع کر دے گا۔ اور، کسی- نہ کسی، طرح، وہ شور مچانا شروع کر دے گا۔

(55) اور میرا خیال ہے کہ اگر ایک بچہ پیدائشی مُردہ پیدا- پیدا ہو، تو وہ آواز، اور جذبات کے بغیر پیدا ہوتا ہے، اسلئے وہ ایک مُردہ بچہ ہوتا ہے۔

(56) آج کلیسیا کے ساتھ بھی بالکل یہی مسلہ ہے، اور ایسا نظام ہے؛ ہمارے پاس بہت سے

پیدائشی مُردہ بچے ہیں۔ یہ سچ ہے۔آپ دیکھیں،انہیں جگانے کیلئے، انجیل کے تھپڑوں کی ضرورت ہے،تاکہ انھیں زندگی میں لایا جائے،اور خُدا ان میں زندگی کا سانس پھونکے۔اوراب ہم دیکھ رہے ہیں کہ یہ بالکل سچ ہے۔یہ نامکمل تھیولوجی ہے،لیکن پھر بھی، یہ حقیقت ہے۔

(57) پس، بیج کے جنم پر،دھیان دیں، پرانے بیج کومرنا ہوتا ہے اِس سے پہلے کہ نیا والا جنم لے۔پس،دیکھیں،کسی بھی وقت،مرنا ایک مشکل کام ہے۔لہٰذا، یہ دردناک بات ہے۔یہ تکلیف دہ ہے۔پیدائش بھی اِسطرح ہے،کیونکہ آپ دُنیا میں زندگی لا رہے ہوتے ہیں،اور یہ- یہ کام بھی درد ناک ہوتا ہے۔

(58) یسُوع نے کہا اُسکا کلام ایک بیج ہے اور بونے والا بونے نکلا۔اب،ہم سب اِس بات سے واقف ہیں۔اور میں اِسے ایک سنڈے سکول کے طور پر سیکھانا چاہتا ہوں، کیونکہ یہ اتوار ہے۔ دھیان دیں،دیکھیں، یہ کلام،ایک بیج ہے۔لیکن،یادرکھیں،کہ- کہ بیج ایک نئی زندگی تب لاتا ہے جب وہ مرجاتا ہے۔

(59) اور یہی سبب ہے کہ یہ بات اُن فریسیوں کیلئے سمجھنا بہت مشکل تھی کہ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کو سمجھتے، کیونکہ وہ شریعت کے ماتحت تھے۔اور شریعت بیج کی صورت میں خُدا کا کلام تھا۔لیکن جب کلام مجسم ہوا، بدن بنا،تو پھر شریعت نہیں،فضل ہوگیا۔اب،فضل اور شریعت ایک ہی وقت میں موجود نہیں ہوسکتے۔کیونکہ،فضل شریعت سے بہت بلند ہے،حتیٰ کہ شریعت تو تصویر میں بھی نہیں ہے۔اور اِسی وجہ سے فریسیوں کیلئے اُن کی شریعت کے مطابق مرنا بہت مشکل تھا،تاکہ فضل جنم لیتا۔لیکن شریعت کو جانا تھا۔کیونکہ دوقوانین ایک ہی وقت میں موجود نہیں ہوسکتے۔

(60) ایسا قانون نہیں ہوسکتا جو کہے آپ اُس اشارے کو چلا سکتے ہیں،اور دوسرا کہے آپ اِسکو چلا سکتے ہیں؛ ایک کہے تم یہ کرسکتے ہو،اور دوسرا کہے تم یہ نہیں کرسکتے ہو۔لوگوں کے پاس،ایک وقت میں ایک ہی قانون ہونا چاہیے۔ہوسکتا ہے کہ کسی وقت آپ اِس سے گزر گئے ہوں؛ اورمحتاط ہوکر، یہاں سے چلے گئے ہوں۔لیکن اِس وقت سرخ نشان ہے۔رکنا ہے! سمجھے؟ پس ایک وقت میں دو قوانین موجود نہیں ہوسکتے ہیں۔

(61) اب، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ ہمیشہ سے ہے...... میرا خیال اب آپ کیلئے، یہ درد، دُکھ، اور بے چینی موجود ہے۔ دیکھیں کیسے وہ فریسی اُس قانون کیلئے، دُکھ، درد، اور بے چینی سے مر گئے۔ پس یہ ہونا ہی تھا۔

(62) اب، ہم دیکھتے ہیں کہ بارش زمین پر پھل لاتی ہے،'' یہ پیدائش ہے،'' جیسے شاعر نے کہا ہے،'' گرج کے کھیتوں میں، شوروغُل ہے، اور آسمان پر گھٹا چھائی ہوئی ہے۔'' اگر ہمارے پاس یہ گرج اور شوروغُل، اور آسمان پر گھٹا نہ ہو، تو بارش کا چھوٹا سا کشیدہ قطرہ جو سمندر سے اور نمک سے اُٹھتا ہے، پیدا نہ ہو۔ بجلی کا چمکنا، گرجوں کا گرجنا؛ شوروغُل ہونا، اوپر نیچے ہونا، اور ڈرونی آوازیں، یہ پانی کی نرم پنکھڑیوں کے قطرے لاتے ہیں۔ جنم دینے کیلئے یہ ایک دُکھ ہے۔ یہ موت ہے۔ اور جیسے ہی بادل مرتے ہیں، بارش پیدا ہوتی ہے، کیونکہ بارش بادل کا حصہ ہے۔ ایک ختم ہوتا ہے تاکہ دوسرا وجود لے۔

(63) اور اب، میرے بھائی یہاں موجود ہیں، ان میں سے کچھ قابل ہیں، وہ آپ کو ان چیزوں کے سارے قوانین بتا سکتے ہیں۔ میں نہیں بتا سکتا۔

(64) اب آئیں ہم ایک چھوٹے سے ثبوت کیلئے، کسی اور بات کی جانب چلتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ خوبصورت پھولوں میں سے ایک کی جانب...... لوگوں میں سے ہر ایک کے اپنے اپنے نظریات ہیں۔ لیکن میرا خیال ہے سب سے خوبصورت پھول جو میں نے کبھی دیکھا ہے، وہ مشرق میں، ہمارا تالابی کنول ہے۔ کتنے لوگوں نے تالابی کنول دیکھا ہے؟ اوہ، میرے لیے، تو اِس جیسا کوئی بھی نہیں ہے۔ لیکن کیا آپ نے دھیان دیا ہے کہ یہ تالابی کنول کیسا ہوتا ہے؟ میں سوچتا ہوں جیسا یسُوع نے کہا،'' سوسن کی طرف دیکھو، کہ وہ کس طرح بڑھتے ہیں اور کاتتے ہیں، تو بھی میں تم سے کہتا ہوں، کہ سُلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان وشوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند مُلبس نہ تھا۔'' کیونکہ، سُلیمان کی شان وشوکت اور اُسکی پوشاک مصنوعی تھی۔ لیکن سوسن کی، اپنی خوبصورتی ہے، کیونکہ اس کی زندگی اسے خوبصورت بناتی ہے، اس میں مصنوعی سنگار، یا رنگ نہیں ہوتا ہے۔

(65) جیسے ہماری عورتیں ہیں، میرا خیال نہیں کہ آپ سب کچھ سبز لیتے ہیں، آپ جانتے ہیں، اور آنکھوں پر لگاتے ہیں، آپ جانتے ہیں، کچھ اِسی طرح ہے، اور وہ سب ناخنوں کی رنگائی وغیرہ یا – یا

نہیں، میں نے اِن سب چیزوں کو مکس کر دیا ہے، یہ سب کچھ آپ کے چہرے پر لگایا جاتا ہے، تاکہ آپ کو خوبصورت بنایا جائے۔ حالانکہ خوبصورتی خوبصورت بناتی ہے۔اگر آپ تھوڑا سا اعمال 4:2 لیں، اور تھوڑا سا یوحنا 16:3 لیں، اور ایک ساتھ مکس کر لیں، تو یہ چیز ہر اُس چیز کو شکست دے دیگی جو میکس فیکٹر نے تیار کرنے کی کبھی کوشش کی ہے۔سمجھے؟ آپکا شوہر آپ سے زیادہ محبت کریگا؛ ہر ایک قدر کریگا؛ اور میں پُر یقین ہوں خُدا بھی قدر کریگا۔

(66) ''کنول،'' اُس نے کہا،'' اِس کو دیکھو، کیسے محنت کرتا، اور بڑھتا ہے، اور خود کو اوپر لاتا ہے۔'' یہ چھوٹا تالابی کنول، دیکھیں یہ کہاں سے آتا ہے: دھول، گندگی، کیچڑ، کیچڑ والے پانیوں، اور گندے پانیوں سے گزرتا ہوا آتا ہے۔ یہ زندگی کا چھوٹا سا جرثومہ، اِن سب سے گزرتا ہوا اپنا راستہ بناتا ہے، اور اپنے لئے تالاب کی تہہ میں جدوجہد کرتا ہے جہاں مینڈک اور- اور دوسری چیزیں ہوتی ہیں، اور دیکھیں اِن سب چیزوں میں سے خود کو اوپر لاتا ہے۔اور جب یہ سورج کی حضوری میں آجاتا ہے، تو یہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ چھوٹا بیج زندگی میں کھل کر سامنے آجاتا ہے۔ یہ ایسا تب تک نہیں کر سکتا جب تک یہ ان تمام مراحل سے نہیں گزرتا۔اِسے وہاں سے گزر کر آنا ہوتا ہے۔ کیونکہ یہی کچھ اِس کو یوں بناتا ہے، اور یہ سورج ہوتا ہے جو اِسکو کھینچ رہا ہوتا ہے۔اور جب یہ اُس گندے پانیوں، اور کیچڑ، اور دوسری چیزوں سے مکمل طور پر باہر آجاتا ہے، پھر یہ بہت خوش ہوتا ہے، اور اپنی زندگی مفت میں دے دیتا ہے۔اور پھر یہ ایک خوبصورت زندگی بن جاتی ہے جب یہ اُس کی حضوری میں آجاتی ہے جو اِسے کھینچ رہا ہوتا ہے۔

(67) میں سوچتا ہوں یہ مسیحی زندگی کی ایک خوبصورت مثال ہے۔کوئی، تو ہے جو آپ کو دُنیا سے باہر کھینچ رہا ہوتا ہے، اور ایک دِن آپ اُسکی حضوری میں، رُوحُ القُدس کے وسیلے جنم پا لیتے ہیں۔کیسی شاندار بات ہے! اگر آپ اِس کی مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تو آپ اِس کو مار ڈالتے ہیں۔

(68) ایک چھوٹے چوزے کی طرح جب وہ جنم لے رہا ہوتا ہے، اگر آپ نے ایک چھوٹے چوزے پر دھیان دیا ہے، تو آپ کو معلوم ہوگا، ٹھیک اُس کی چھوٹی سی چونچ کے اوپر، یا کوئی بھی پرندہ جب ایک انڈے سے جنم لیتا ہے۔تو یہ- یہ ہوتا ہے...... دیکھیں اُس پرانے انڈے کا خول، پک جاتا

ہے۔اور پرانے انڈے کے– کے اندرونی حصے سڑ جاتے ہیں۔اور چوزہ اپنی چونچ نکالتا ہے،اور آگے پیچھے مارتا ہے جب تک وہ اُس خول کو توڑ نہیں دیتا۔ہم اِسے کینٹکی میں، باہر نکلنا کہتے ہیں، جہاں سے میں آیا ہوں۔ یہ اپنا راستہ بناتا ہے۔ اور اُنھوں نے اِس سے بہتر راستہ کبھی نہیں ڈھونڈا۔ سمجھے؟ سمجھے؟ کیوں؟ کیونکہ یہ خُدا کا مہیا کردہ راستہ ہے۔اگر آپ اُسکی مدد کرنے کی کوشش کریں،تو آپ اُسے مار ڈالیں گے۔ اگر آپ اُس کے چھلکے کو توڑیں گے،تو وہ مر جائیگا۔ سمجھے؟ اُسے خول توڑنے کیلیئے،دکھ،اور درد، برداشت کرنا ہے۔

(69) ایک مسیحی کو اِسی طرح کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایسا نہیں ہے کہ کوئی آپ سے ہاتھ ملائے،اور آپکو اندر لے جائے۔ آپکو وہاں پڑے رہنا ہے جب تک آپ مر نہیں جاتے،اور سڑ نہیں جاتے،اور خُدا کی بادشاہی میں پیدا نہیں ہو جاتے۔ یہ خُدا کا مہیا کردہ راستہ ہے۔آپ رجسٹر کے وسیلے، یا ہاتھ ملانے کے وسیلے، یا شامل ہونے کے وسیلے، یا اوپر اُٹھنے، یا نیچے جھکنے کے وسیلے اندر نہیں جا سکتے ہیں۔ آپکو– آپکو سادگی سے اُس پُرانے خول کو توڑنا ہے۔ دیکھیں،اُنھیں اِس سے بہتر راستہ کبھی نہیں ملا۔

(70) کسی بھی بچے کو حاصل کرنے کیلیئے خُدا کے راستے کے سوائے اُنھیں کوئی اور بہتر راستہ کبھی نہیں ملا۔ دیکھیں، جب چھوٹا بچہ جنم لے،تو آپ اُس کے جھولے کے پاس ایک چھوٹی سی گھنٹی لگا دیں،اور کہیں، ’’میرے چھوٹے بیٹے، ‘‘میں دنیا میں ایک– ایک مذہبی عالم ہوں۔ میں نے کتابیں پڑھی ہیں کہ کیسے بچوں کی پرورش کی جاتی ہے۔اور، میں تمہیں بتاتا ہوں، کہ تم ایک ماڈرن بچے ہو۔اور تم نے ماڈرن والدین کے ذریعے، ماڈرن گھر میں جنم لیا ہے۔ جب تمہیں بھوک لگے،اور میری یا ماں کی ضرورت پڑے،تو بس یہ چھوٹی گھنٹی بجا دینا۔‘‘ دیکھیں اسطرح کام نہیں چلے گا۔ اگر بچہ کچھ مانگنا چاہتا ہے تو صرف ایک ہی راستہ ہے،اُسے رونا پڑیگا۔ یہی خُدا کا راستہ ہے۔

(71) اور جو کچھ ہم چاہتے ہیں ہمیں اسی طریقے سے مل سکتا ہے،بس اُس چیز کیلیئے روئیں۔بس روئیں۔شرمائیں نہیں۔کہیں، ’’میں خُدا کیلیئے بھوکا ہوں۔‘‘ پرواہ نہ کریں چاہے ڈیکن، پاسٹر، یا جو کوئی بھی آس پاس کھڑا ہے، جو بھی ہو، روئیں۔ جونز یہاں بیٹھا ہے؛ اِس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ روئیں، اُسے حاصل کرنے کا صرف یہی طریقہ ہے، جب تک آپ کی مدد نہ ہو جائے۔ آپ جانتے ہیں، جب

وہ زمین پر تھا تو اُس نے، بے انصاف قاضی کے متعلق سیکھا یا تھا۔

(72) ایک چھوٹے قطرے کی بوند، کا فارمولا میں نہیں جانتا۔ ہوسکتا ہے کہ یہاں کوئی سائنس سے تعلق رکھنے والا شخص ہو......لیکن جس طرح میں سوچتا ہوں کہنے جا رہا ہوں۔ یہ ایک فضا کا گنجان گروہ ہوتا ہے جو ایک سیاہ رات میں اکٹھا ہوتا ہے، اور یہ زمین پر گرتا ہے۔ اور جب ایسا ہوتا ہے، تو یہ رات میں جنم لیتا ہے۔ لیکن صبح، وہ وہاں، سردی میں، کانپ رہا ہوتا ہے، اور گھاس کی پتی پر پڑا ہوتا ہے، یا آپ کے کپڑوں پر بوندوں کی شکل میں موجود ہوتا ہے۔ لیکن بس ایک بار سورج کی تپش آنے دیں، پھر آپ دھیان دیں اور دیکھیں وہ کتنا خوش ہوتا ہے؟ وہ چمکتا اور ہلتا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ جانتا ہے کہ سورج کی کرن اُسے واپس وہاں کھینچ لے جائیگی جہاں وہ ابتدا میں تھا۔

(73) اور اِسی طرح ہر وہ مرد اور عورت ہے جو خُدا کے روح سے پیدا ہوا ہے۔ اِس کے متعلق کچھ ہے، جب اُجالا ہم پر پھیلتا ہے، تو ہم خوش ہو جاتے ہیں، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم واپس، خُدا کی حضوری میں جا رہے ہیں جہاں سے ہم آئے تھے۔

(74) بلاشبہ، جب اِس پر سورج کی کرن پڑتی ہے، تو یہ خوشی سے کھل اُٹھتا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ یہ وہاں جا رہا ہے جہاں سے یہ آیا تھا۔

(75) چھوٹی چھوٹی خام چیزیں ہیں، اور ہم اِن کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں، لیکن آئیں ہم کچھ اور تلاش کرتے ہیں۔

(76) ہم جانتے ہیں پرانے بیج کو، سڑنا ہے، اِس سے پہلے کہ نیا بیج پرانے بیج سے باہر آئے، اِسے پوری طرح سے، سڑنا ہے۔ صرف، مرنا ہی نہیں، بلکہ مرنے کے بعد سڑنا بھی ہے۔ ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔

(77) نئے جنم میں بھی بالکل یہی بات ہے۔ ہم کبھی واپس نہیں جاتے، بلکہ جب ہم نیا جنم لیتے ہیں تو ہم آگے جاتے ہیں۔ اور اسلیئے میں سوچتا ہوں، کہ آج، ہمارے پاس (بہت سے) بلکہ، بہت سے نہیں، بلکہ کچھ ہیں جو حقیقی نئی پیدائش پائے ہوئے ہیں، کیونکہ یہ بیج کی بدولت ہوتا ہے، شاید، لوگ کلام کے ساتھ یا کسی شخص کے ساتھ ہمدردی کریں، لیکن یہ سڑ کر اُس پرانے نظام سے الگ ہونا نہیں

چاہتے ہیں جس میں یہ ہیں۔ یہ اس میں سے باہر نہیں آنا چاہتے ہیں۔ یہ پرانے نظام میں رہنا چاہتے ہیں، اور نئے جنم کا، اور اس زمانے کے پیغام کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔ ہم یہ بات لوتھر، ویسلی، پنتی کاسٹل، اور دوسرے تمام زمانوں میں بھی دیکھتے ہیں۔ وہ اب بھی پرانے نظام کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں، اور یہ دعویٰ کرتے ہیں۔ لیکن پرانے نظام کے زمانے کو مرنا، اور سڑنا ہے، تا کہ نیا سامنے آئے۔ لیکن یہ اب بھی چپکے رہنا چاہتے ہیں۔

(78) دھیان دیں۔ وہ جانتے ہیں کہ پرانا نظام مُردہ ہے، لیکن وہ سڑ کر اُس سے الگ ہونا نہیں چاہتے ہیں۔ اب، سڑنا وہ چیز ہے، جو اِسے درحقیقت الگ کرتی ہے۔ جب ایک...... ایک دعویٰ کیا جاتا ہے، کہ وہ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں، تو دعویٰ واحد ایک اکلوتا نشان ہے۔ اور سڑاہٹ ہی، نئے جنم کو سامنے لاتی ہے۔ سڑ کر اُس سے الگ ہونا ہے، جیسے ہم نے سارے زمانوں، اور ویسلین، اور باقیوں میں کیا۔

(79) اور، اصل بات یہ ہے، کہ اِسکے بعد، نیا جنم ہے۔ ویسلی بلکہ...... لوتھر کلام کے ایک حصے کے ساتھ آیا، ''راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔'' دیکھیں، وہ پرانے نظام کے ساتھ لپٹا نہیں رہ سکتا تھا۔ اُسے اُس سے باہر آنا تھا۔

(80) اور پھر کیلون نے اینگلی کن کلیسیا کو ایسی حالت میں لیا، جو کیلون تعلیم کے ماتحت تھی، جب تک خُدا نے آرمینین تعلیم کو کھڑا نہ کیا، اور یہ جان ویسلی تھا۔ پرانے نظام کو مرنا تھا، تا کہ نیا والا سامنے آئے۔

(81) اور جب ویسلی کا زمانہ ختم ہوا، تو تمام چھوٹے چھوٹے زمانے، اور پتیاں ڈنٹھل سے نکل کر باہر آئیں، یا ذردانے آئے، جو ویسلی کے زمانہ میں نکلے تھے...... اور دیکھیں، جب پنتی کاسٹل نعمتوں کی بحالی کے ساتھ آئے، تو یہ بپٹسٹ، پریسبٹرین، پلگرام ہولی نیس، ناضرین، اور (نام نہاد) چرچ آف کرائسٹ، اور باقیوں سے نکل کر باہر آئے۔ یہ اُس نظام سے باہر نکل آئے، اور سڑ کر الگ ہو گئے، اور نئے جنم کو قبول کیا۔

(82) آپکو ہمیشہ پاگل کہا گیا ہے۔ دیکھیں جیسا پولوس نے کہا جب وہ سڑ کر اُس سے الگ ہو گیا

جس کا وہ دعویٰ کرتا تھا۔کہا،''جس طریق کو وہ بدعت کہتے ہیں، اُسکے مطابق میں اپنے باپ دادا کے خُدا کی عبادت کرتا ہوں۔''جس طریق کو وہ بدعت کہتے ہیں! دیکھیں؟ اُس نے نئی زندگی کو قبول کر لیا، پرانے عہد نامے نے نئے کو جنم دیا،اور وہ پرانے والے سے سڑ کر الگ ہو گیا اور اُسے عکس کہا گیا۔تاکہ ترتیب ہو......

(83) اور یہ وہ مقام ہے جہاں اب ہم لوگ ہیں۔اب، مجھے برداشت کریں۔لیکن یہ میرا نظریہ ہے۔کلیسیائیں اسقدر نظام پرست ہوگئی ہیں کہ یہاں تک کہ آپ کسی دوسری میں نہیں جا سکتے ہیں جب تک آپ کا کسی ایک کے ساتھ تعلق برقرار ہے۔آپکے پاس کسی کا رفاقتی کارڈ ہونا چاہیے، یا کسی بھی قسم کی کوئی شناخت ہونی چاہیے۔اور اِس ایمان کے ساتھ، اب ایک ہی دروازہ ہے جو میرے لیے کھلا ہوا ہے اور وہ بزنس مین والوں کا ہے۔لیکن، جب تک یہ لوگ تنظیم نہیں بنتے، میں ان کے ساتھ چل سکتا ہوں، اور پیغام پیش کر سکتا ہوں، میں اپنے دِل میں، لوگوں کیلئے یہ محسوس کرتا ہوں۔لیکن یہ نظام منظّم ہو چکا ہے۔اور میں آپ پنتی کاسٹل لوگوں سے محبت کرتا ہوں۔کیونکہ، پنتی کوست کوئی تنظیم نہیں ہے۔آپ خود اپنے لئے یہ کہتے ہیں۔پنتی کوست کوئی تنظیم نہیں بلکہ ایک تجربہ ہے۔

(84) لیکن، آپ دیکھیں، یہ بات ایسے ہی ہے، لیکن یہ بہت سے لوگوں کیلئے دشوار ہے۔جب وہ اِسے دیکھتے ہیں اور اِسکا یقین کرتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ یہ خُدا کے وسیلہ ثابت شدہ ہے، اور کلام میں ہے، تو بھی، یہ بہت مشکل بات ہے کہ سڑ کر اُس نظام سے الگ ہو جائیں جس میں آپ ہیں۔''میں کیا کروں گا؟ میں کہاں سے کھانا کھاونگا؟''

(85) کیا؟ خُدا آپ کا کھانا ہے۔خُدا وہ کھانا ہے جسے آپکو تھامنے کی ضرورت ہے۔''پہلے خُدا کی بادشاہی، اور اُس کی راستبازی کی تلاش کریں۔''میں نظام کو چھوڑ دونگا اور اس پر قائم رہوں گا۔آپ جانتے ہیں میں کس کے بارے میں بات کر رہا ہوں۔

(86) ہمیں خُدا کے نبیوں کے وسیلہ بتایا گیا ہے کہ ہم نئی زمین، نیا آسمان اور نئی دھرتی کو حاصل کرنے جا رہے ہیں۔اگر آپ اِس کیلئے حوالہ چاہتے ہیں، تو یہ مکاشفہ 21 ہے۔میں یہاں، آپ کو اِس کا حوالہ دے سکتا ہوں۔یوحنا نے کہا،''پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا: کیونکہ

پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی۔'' وہ ختم ہوگئے۔اب، اگر ہمارے پاس ایک نئی زمین ہے،تو پرانی زمین اور نئی زمین ایک ہی وقت میں ایکساتھ نہیں ہوسکتی ہیں۔یا، نئی دُنیا اور پرانی دُنیا ایک ہی وقت میں ایکساتھ نہیں ہوسکتی ہیں۔ایک ہی وقت میں دو جہان ایک ساتھ نہیں ہوسکتے ہیں۔اب، نئی زمین کو ترتیب میں لانے کیلئے، پرانی والی کو مرنا ہے۔اب، اگر پرانی والی کو مرنا ہے،تو پھر نئی کیلئے اسے دردِزہ لگے ہوئے ہیں۔

(87) اور اگر ایک ڈاکٹر ایک مریض کے معائنے کیلئے جائے جو دردِزہ میں مبتلا ہو،تو......ڈاکٹر ایک کام کریگا۔جیسا کہ، میں دو یا تین کی موجودگی میں یہ بات کررہا ہوں، اور میں جانتا ہوں، کہ میڈیکل کے اچھے ڈاکٹر یہاں موجود ہیں، یہ مسیحی ڈاکٹر ہیں۔اور میں- میں- میں آپ سے یہ پوچھتا ہوں۔مریض کو دیکھنے کے بعد، ڈاکٹر جو پہلا کام کرتا ہے، اُس وقت کے درد، یا دردِزہ کو دیکھتا ہے۔وہ وقت کے درد کو دیکھتا ہے، کہ وہ کتنے قریب آچکے ہیں، اور ہر درد کتنا دردناک ہے۔اور ایک دوسرے سے بڑھ کر تیز ہے۔اگلا والا، اُس سے بھی تیز ہے، اور تیزی سے ہورہے ہیں۔دردِزہ کے ذریعے، وہ مریض کی تشخیص کرتا ہے۔

(88) دیکھیں، اگر اس دُنیا نے ایک نئی دُنیا کو جنم دینا ہے،تو آئیں اس زمین پر دردِزہ کی جانچ پڑتال کرتے ہیں، اور پھر ہم جان جائیں گے کہ یہ کونسا دِن ہے اور اپنی دردِزہ میں زمین کہاں تک پہنچ چکی ہے۔

(89) پہلی عالمی جنگ زمین کی بڑی دردِزہ کو ظاہر کرتی ہے۔یہ دردِزہ کی پہلی درد کو ظاہر کرتی ہے جو اِسے دردِزہ میں لی گئی۔کیونکہ وہ زمین پر ایسا وقت تھا، کیونکہ ہم نے بم استعمال کیے تھے، اور ہم نے مشین گن، اور زہریلی گیس استعمال کی تھی۔اور آپکو یاد ہوگا۔شاید آپ میں سے بہت سے لوگ یاد نہ کرسکیں۔تب میں بھی ایک چھوٹا لڑکا تھا تقریباً آٹھ سال کا تھا،لیکن مجھے یاد ہے وہ مسٹرڈ اور کلورین گیس کی باتیں کیا کرتے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔'' اور ایسا لگتا تھا جیسے یہ کام ابھی شروع ہوجائیگا،'' یہ باتیں کرتے تھے،'' کہ پوری دنیا تباہ ہوجائیگی۔یہ گیس سب کو مار ڈالے گی۔دیکھیں، ہوسکتا ہے یہ اِس کا بس- بس- بس آغاز ہو، اور ہوائیں اِسے پوری دُنیا میں پھیلا دیں۔'' اور کیسے ہر کوئی اُس

زہریلی گیس کے بڑے ہتھیار کی موت سے خوفزدہ تھا! پس زمین اِس مرحلے میں سے گزری، اور یہ اِس کا پہلا دردِ زہ تھا۔

(90) اور اب ہم دیکھتے ہیں، کہ ہمارے ہاں دوسری جنگ، یعنی عالمی جنگ ہوئی، اور اِس کی دردیں زیادہ تھیں۔ اور زمین کی یہ دردِ زہ، پہلے سے زیادہ بھیانک تھی۔ ایٹم بم کے دور میں، یہ تقریباً ختم ہونے والی تھی، کیونکہ اس نے پورے شہر کو تباہ کر دیا تھا۔ زمین کو تباہ کرنے کیلئے، یہ دردیں پہلی عالمی جنگ سے کہیں زیادہ تھیں۔

(91) اب، یہ جانتی ہے کہ اس کے چھٹکارے کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہے۔ یہی سبب ہے یہ بہت پریشان، اور گھبراہٹ میں مبتلا ہے، جیسے کہ یہ ہے، اور اِسکی وجہ ہائڈروجن بم، اور ہوائی میزائل ہیں جو پوری دُنیا کو تباہ کر سکتے ہیں۔ ایک قوم دوسری سے خوفزدہ ہے، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کتنی چھوٹی ہے۔ اُنکے پاس وہ میزائل ہیں جن کا وہ دعویٰ کرتے ہیں...... اُن میں سے ایک ہے۔ جسے وہ ستاروں کے ذریعے کنٹرول کر سکتے ہیں اور دُنیا میں جہاں کہیں بھی گرانا چاہیں گرا سکتے ہیں۔

(92) روس، جیسا کہ میں نے کسی روز، خبروں میں سنا تھا، کہ اُس نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ اِس قوم کو تباہ کر سکتا ہے، اور- اور وہ ایٹم اور ایسی چیزیں رکھتا ہے کہ اپنی قوم کو ٹوٹنے سے بچا سکے۔ ہم نہیں جانتے اِس متعلق کیا کریں۔ ہر ایک یہ دعویٰ کر رہا ہے، اور ایسا ہے۔

(93) لوگوں کی سائنس خُدا کی عظیم لیبارٹری میں داخل ہو چکی ہے، جب تک لوگ اپنے آپ کو تباہ نہ کر لیں۔ خُدا ایسا ہونے دیتا ہے، اور حکمت ہمیشہ خود کو تباہ کر لیتی ہے۔ خُدا کسی چیز کو تباہ نہیں کرتا۔ انسان خود کو اپنی حکمت کے وسیلہ تباہ کر لیتا ہے، جیسا اُس نے ابتدا میں کیا تھا، خُدا کے کلام کی بجائے اُس نے شیطان کی حکمت کو لیا۔

اب، زمین جانتی ہے کہ اِسے چھوڑ دینا چاہیے۔ وہ اِسے مزید برداشت نہیں کر سکتی ہے۔

(94) روس، مجھے یقین ہے، اگر اُس کا خیال ہے کہ وہ اِس قوم کو تباہ کر سکتا ہے، تو وہ اِسے آج ہی تباہ کر دیتا، اور خود کو محفوظ کر لیتا۔ ان چھوٹی سی چھوٹی قوموں میں سے کوئی بھی ایسا کر لیتا۔ مگر، وہ خوفزدہ ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں دُنیا ایسے حالات میں اپنے مدار میں کھڑی نہیں رہ سکتی ہے۔

(95) پس، دُنیا جانتی ہے اِسکی دردِزہ نہایت دردناک ہے، لیکن اِسی طرح ہونا ہے۔ کیونکہ ایک نیا جنم ہونے والا ہے، اور جنم، بہت قریب ہے۔ میں اُس کیلئے شکرگزار رہوں۔ اِس دُنیا سے میں تھک چکا ہوں۔ ہر......کوئی یہ- یہ جانتا ہے کہ زمین دُکھ اور موت، اور ہر طرح کے تضاد سے بھری ہوئی ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور مجھے خوشی ہے کہ اِس نے ختم ہونا ہے، اور مجھے خوشی ہے کہ وہ وقت قریب ہے، جیسے بزرگ، یوحنا نے کہا، ''اے خُداوند یسُوع، جلد، آ۔''

(96) اب، جیسا میں نے کہا، بلاشبہ، نیا جنم پانے کیلئے، اِسے سڑنا ہے۔ دیکھیں یہ کس چیز میں سڑ چکی ہے۔ میرے بھائیو، دھیان دیں! یہ بالکل سڑ چکی ہے۔ اِسکی سیاست اور نظام پوری طرح سڑ چکے ہیں جتنے کہ وہ سڑ سکتے ہیں۔ اِسکے دُنیاوی نظام میں، کوئی بھی پائیداری نہیں ہے، اِسکی سیاست اور اِس کی مذہبی سیاست، اور باقی سب کچھ ایسا ہی ہے۔ ایک کہتا ہے، ''میں ڈیموکریٹ ہوں، میں ریپبلکن ہوں۔ میں میتھوڈسٹ ہوں۔ میں بپٹسٹ ہوں۔'' اسلیئے، ہر چیز بنیادی طور پر سڑ چکی ہے۔ کوئی تو ایسا ہے جسے جانا ہے۔ اسلیئے یہ قائم نہیں رہ سکتی ہے۔ اگر آپ جارج واشنگٹن یا ابرہام لنکن کو امریکہ کے ہر حصے میں کھڑا کر دیں، پھر بھی یہ ملک واپس نہیں پھر سکتا ہے۔ کیونکہ یہ چھٹکارے سے دُور جا چکا ہے۔

(97) صرف ایک ہی چیز ہے جو اِس کی مدد کر سکتی ہے، اور وہ خالق کی آمد ہے۔ آمین۔

(98) وہ جانتی ہے کہ اُسے جانا ہے۔ وہ درد اور تکلیف میں مبتلا ہے۔ کوئی نہیں جانتا وہ کیا کرے۔ ایک اِس طرف دیکھ رہا ہے، اور دوسرا اُس طرف، اور وغیرہ وغیرہ۔ ایک دوسرے سے ڈرا ہوا ہے۔ ایک ایسی کوشش کر رہا ہے کہ دوسرے کو ختم کر دے۔ اور دوسرا کوشش کر رہا ہے کہ پہلے سے جھگڑا کرے، اور اُسے ختم کر دے۔ یہاں تک کہ، یہ چیز اب گنہگار لوگوں کے ہاتھ میں چلی گئی ہے، جو پوری دُنیا کو پانچ منٹ میں تباہ کر سکتے ہیں۔ سمجھے؟ پس وہ جانتی ہے کہ وہ قائم نہیں رہ سکتی ہے۔ لوگ بھی جانتے ہیں کہ وہ قائم نہیں رہ سکتی ہے۔ اور دُنیا جانتی ہے کہ وہ اِسطرف جا رہی ہے، اور یہ بات رونما ہونے والی ہے۔

(99) کیونکہ، خُدا نے یہ کہا۔ ''سارا آسمان اور زمین آگ سے جلنے والے ہیں۔'' پوری زمین

تبدیل ہونے والی ہے، تا کہ نئی دُنیا جنم لے سکے۔ خُدا کی یہ نبوت ہے۔

(100) زمین اپنے سارے نظام میں، سڑ چکی ہے، اور اسے یہ کرنا ہے، تا کہ سڑ جائے۔

(101) یہی وجہ ہے، کہ میں نے کہا، یہ پریشان ہے اور چہرہ سُرخ ہے، اور گھبرائی ہوئی ہے۔ اور ہر جگہ، زلزلے آرہے ہیں، اور ساحل اوپر نیچے ہورہے ہیں۔ اور الاسکا میں مدو جزر کی لہریں ہیں، جو ساحلوں کو اوپر نیچے ہلا رہی ہیں، اور زلزلے اور باقی چیزیں ہیں۔ اور لوگ لکھ رہے ہیں، ''کیا ہم اِسے چھوڑ والے ہیں؟ کیا ہم اِسے چھوڑ جائینگے؟'' سمجھے؟ وہ نہیں جانتے ہیں کہ کیا کریں۔ بچنے کی کوئی جگہ نہیں ہے سوِا ایک کے، اور وہ مسیح ہے، جو زندہ خُدا کا بیٹا ہے۔ واحد ایک ہی چیز ہے جو بچنے کی جگہ ہے، وہ مسیح ہے۔ وہ تمام لوگ جو باہر ہیں نیست و نابود ہو جائیں گے، یہ پُریقین بات ہے کیونکہ یہ خُدا نے کہی ہے۔

(102) اب اگر زمین اس حالت میں ہے، تو آئیں ڈاکٹر کی کتاب میں دیکھتے ہیں، اور غور کرتے ہیں کہ جب نئی زمین جنم لیتی ہے تو کیا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر کی کتاب میں، متی 24 دیکھتے ہیں، یہ بائبل ہے، اور آئیں دیکھتے ہیں کہ کیا نبوت کی گئی ہے، اور اُسکی علامات کیا ہونگیں۔

(103) اب، ڈاکٹر بچے کے جنم کی علامات کو جانتا ہے...... اور اُس وقت کو بھی جب بچہ دنیا میں آنے والا ہوتا ہے، اور وہ ہر چیز تیار رکھتا ہے، کیونکہ وہ بچے کی پیدائش کے- کے وقت کو جانتا ہے۔ کیونکہ، تمام علامات ظاہر کر دیتی ہیں؛ پانی اور- اور، خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اب دیکھیں...... یہی وقت ہوتا ہے۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے، کیونکہ یہ بچے کے جنم کا وقت ہوتا ہے۔ اور پس ڈاکٹر اُس کیلئے ہر چیز تیار رکھتا ہے۔

(104) اب، یسُوع نے ہمیں صاف صاف بتایا ہے کہ اُس وقت کیا ہوگا۔ اُس نے ہمیں، متی 24 میں، کلیسیا کے بارے بتایا ہے، حقیقی کلیسیا، اور دوسری کلیسیا، کیسی ہوگی...... فطری کلیسیا، اور روحانی کلیسیا، ''اِس قدر قریب ہونگیں، اور نقال ہونگے، یہاں تک کہ اگر ممکن ہوا، تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔'' نوح کے دنوں میں یہ کیسے ہوا، ''کیسے وہ کھا، پی رہے تھے، اور شادی بیاہ کر رہے تھے، اور شادی میں لین دین کر رہے تھے؛'' اور دُنیا کی ساری بداخلاقی وہاں تھی جو آج ہم یہاں دیکھ

رہے ہیں۔ یہ کتاب، بائبل، یعنی ڈاکٹر کی کتاب کہتی ہے کہ ایسا ہوگا۔پس، ہم یہ ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، اور ہم جانتے ہیں کہ جنم قریب ہے۔اِسے ہونا ہے۔ جی ہاں، جناب۔اب، ہم اِس پر، بطورِ-بطورِقوم؛ بطورِقوم نہیں، بلکہ بطورِ دُنیا دھیان دے رہے ہیں۔

(105) اب، آئیں کچھ منٹوں کیلئے پیچھے، اسرائیلی کلیسیا، سے شروع کرتے ہیں۔اور ممکن ہوا، تو اگلے دس منٹ اِس پر غور کرتے ہیں۔ اسرائیل کو ہر نبی کے تحت دردِزہ لگے جو اِس زمین پر آئے۔ نبی کے پیغام کے وسیلے اُسے دردِزہ لگتے تھے۔اور یہ کیوں ہوتا تھا؟ کیونکہ نبی کے پاس کلام ہوتا تھا۔ اور-اور اسرائیل نے بہت زیادہ سڑسڑاہٹ کو بویا اور اپنے اندر بہت سے منظّم نظام بنا لیے، اور نبی نے اُسے اُسکی بنیاد سے ہلا کر رکھ دیا۔ نبی سے لوگ نفرت کرتے تھے۔لہٰذا، پس، جب خُدا نبی بھیجتا تھا، تو کلیسیا کو دردِزہ لگ جاتے تھے۔ نبی، کیونکہ ”خُداوند کا کلام نبی کے پاس آتا ہے، صرف اُسی کے پاس آتا ہے۔“ اسلیئے وہ، کلام جو اُس زمانہ کیلئے فرمایا جاتا تھا وہ اُس زمانہ کے نبی کے وسیلہ ظاہر ہوتا تھا، ہمیشہ ایسا ہی ہوتا رہا۔لیکن، کلیسیاؤں نے، یعنی اُنھوں نے کلام کے گرد بہت سے نظام بنا لیے تھے، اور پھر نبی نے آکر اُسے اُسکی جگہ سے ہلا دیا۔اور وہ دردِزہ میں مبتلا ہوگئی۔

(106) یہ کیا تھا؟ واپس کلام کی طرف جانا! واپس زندگی کی طرف جانا! نظام میں زندگی نہیں ہے۔ زندگی صرف خُدا کے کلام میں ہے۔وہ نظام جو اِس کے اردگرد بنے ہوئے ہیں، اُن میں زندگی نہیں ہے۔ یہ تو کلام ہے جو زندگی دیتا ہے۔اُسکا پیغام بقیہ کو کلام کی جانب واپس موڑ دیگا۔ایک چھوٹا گروہ باہر آئیگا اور یقین کریگا۔ ہوسکتا ہے، بعض اوقات...... جیسے نوح کے دِنوں میں، صرف آٹھ لوگ تھے۔لیکن، دیکھیں، خُدا نے بقیہ کو واپس موڑا۔اور، باقی حصہ کو توڑ پھوڑ کر، نیست و نابود کر دیا۔

(107) اُس نے یہ کام، تمام زمانوں میں کیا، بلاآخر جب تک کلیسیا نے لوگوں کو ایک آدم زاد بچہ نہ دے دیا، اور وہ آدم زاد بچہ کلام تھا، جو خود، مجسم ہوا۔ ”ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔“ اُس نے ہر شیطان پر، اور ہر اُس طاقت پر جو زمین پر تھی، اور اُسکے خلاف تھی، باپ کے کلام کے ساتھ فتح پائی۔ ہر آزمائش جو شیطان اُس پر لایا، اُس نے اُس میں شیطان کو ڈانٹا؛ اپنی-اپنی طاقت سے نہیں جو اُسکے پاس تھی، بلکہ خُدا کے کلام

سے۔ ''یہ لکھا ہے...... یہ لکھا ہے...... یہ بھی لکھا ہے......'' کیونکہ وہ کلام تھا۔

(108) جب شیطان حوا کے مدِ مقابل آیا، تو وہ کلام نہیں تھی، اسلیئے وہ نا کام ہوگئی۔ جب شیطان موسیٰ کے مدِ مقابل آیا، تو اُس نے وہی کام کیا۔ لیکن جب شیطان خُدا کے بیٹے کے مقابلے میں آیا، تو وہ دس ہزار وولٹ تھا۔ اُس نے شیطان کے سارے پنکھ ڈھیلے کر دئے، اور وہ واپس مُڑا اور کہا، ''لکھا ہے، 'آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔''' وہاں وہ آدم زاد بچہ، مجسم ہوا۔ خُدا کا ابدی کلام، خود، زمین پر انسانی بدن میں مجسم ہوا، تا کہ کلام کی نمائندگی کرے۔

(109) اسلیئے وہ جان گیا کہ اُن کے دلوں میں کیا تھا۔ اسلیئے اُس نے فلپس کو بتا کہ وہ کہاں تھا، اور وہ کون تھا۔ اُس نے شمعون پطرس کو بتا کہ وہ کون تھا۔ کنویں پر موجود عورت کو بھی بتا دیا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ کلام تھا۔ سچ ہے۔ بائبل نے، عبرانیوں کے چوتھے باب میں کہا ہے، ''خُدا کا کلام، ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، جو بند بند اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے، اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔''

(110) کیوں، وہ اندھے فریسی کاہن اُسے دیکھ نہیں سکے کہ وہ مجسم کلام تھا، کیونکہ وہ کہانت اور نظام میں لپٹے ہوئے تھے۔ اور پرانے نظام کو ختم ہونا تھا۔ وہ کلام تھا، اور جس کا وعدہ کیا گیا تھا وہی پورا ہونا تھا۔ اسلیئے وہ پورا ہوا، اور چھلکا سڑ کر ہٹ گیا۔ یہ چھلکا تھا۔ اور بیج آگے بڑھ گیا۔

(111) موسیٰ نوح کا پیغام نہیں لاسکتا تھا۔ نہ ہی یسُوع نوح کا پیغام لاسکتا تھا، کیونکہ یہ دوسرا زمانہ تھا۔ پرانا بیج ٹھیک تھا، لیکن اُس نے اپنا کام پورا کیا اور مر گیا اور چلا گیا۔ پرانہ نئے میں تبدیل ہوگیا، کیونکہ وہاں زندگی تھی، یہی بات لوگوں کو پریشان کر رہی تھی، آج بھی لوگوں کو یہی بات پریشان کر رہی ہے۔

(112) ہم دیوار نہیں بنا رہے، کہ ہم لوتھر کے پیغام سے شروع کریں، اور سیدھا اس سمت، یعنی پنتی کاسٹل پیغام کی سمت میں آجائیں۔ دیکھیں۔ ہم موڑ موڑ رہے ہیں۔ ہم عمارت تعمیر کر رہے ہیں۔ خُدا کا کلام خاکہ ہے۔ کوئی بھی سیدھی لائن شروع کر سکتا ہے، لیکن کو نے موڑنے کیلیئے مستری کی

ضرورت ہوتی ہے۔اس کام کیلئے خُدا کی طاقت کی ضرورت ہے۔اِس کیلئے آسمان سے ایک ممسوح کی ضرورت ہے، جسے اس کام کیلئے بھیجا جائے۔اور، ہر زمانہ میں ایسا ہی ہوا ہے۔اور نبیوں کے زمانہ میں، خُداوند کا کلام اُن نبیوں کے وسیلہ آیا، اور اُنھوں نے کونے موڑے، اور اُنہیں مختلف بنا دیا۔لیکن بلڈرز ایک سیدھی دیوار بنانا چاہتے تھے۔اور، یہ ایک دیوار نہیں ہے، یہ ایک عمارت ہے، اور یہ خُدا کی ایک عمارت ہے۔

(113) اب، ہم محسوس کرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے، یہ نظام ہر زمانہ میں سڑ کر تباہ ہو گیا۔اور اُن نظاموں میں سے ہر ایک کو سڑنا اور مرنا تھا، جب تک زمین اس کلیسیا کو نہ لی آئی۔اُس بوسیدہ ڈھیر سے، کلام خود نکل کر باہر آ گیا۔''خُداوند کا کلام نبیوں کے پاس آتا ہے۔'' کبھی بھی کاہنوں کے پاس نہیں آیا؛ کلام نبیوں کے پاس آتا ہے۔

(114) اور دھیان دیں، جب یہ ہوا، تو آخرکار وہ کلام مکمل طور پر انسانی بدن میں مجسم ہو گیا۔الوہیت کی ساری معموری اُسی میں مجسم ہوگئی۔وہ کلام تھا۔نبی کلام کا حصہ ہوتے ہیں، جو کلام اُنکے زمانے میں آتا ہے۔اور آج، ہم، کلام کا حصہ ہیں، جو کلام کی پیروی کرتے ہیں۔لیکن وہ کلام کی ساری معموری تھا۔وہ کلام تھا۔اُس نے کہا......

(115) وہ اُس پر الزام لگا رہے تھے، کہ وہ خود کو خُدا کے برابر ٹھہراتا ہے؛ کیونکہ وہ خُدا کا بیٹا تھا، اُنھوں نے اُس سے کہا، ''اچھا، تُو خود کو خُدا بناتا ہے۔''

(116) اُس نے کہا، ''کیا تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا، کہ جن کے پاس خُدا کا کلام آیا تم نے اُنھیں، خُدا کہا، یعنی نبیوں کو؟ اور وہ تھے۔اور تم مجھ پر کیسے الزام لگا سکتے ہو جبکہ میں کہتا ہوں کہ میں خُدا کا بیٹا ہوں؟''

(117) دیکھیں، خُدا کی ساری معموری نے خُدا کے بیٹے میں سکونت اختیار کی۔وہ خُدا کا مکمل ظہور تھا۔اور بلا آخر......اُن نبیوں کے وسیلے دردزہ لگے، کیوں، کیونکہ وہ کلام تھے، اور اُنھوں نے خود اُس معموری کی طرف اشارہ کیا، یعنی کلام کی معموری کی طرف۔اور پھر آخرکار نظام مر گیا، اور پھر، ''کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔''

(118) دھیان دیں کہ یہ کیسے یعقوب میں پیش کیا گیا۔ دھیان دیں کہ یہ کیسے یوسف میں پیش کیا گیا، یقیناً۔ وہ اپنے...... اپنے باپ کا پیارا تھا؛ اور بنا کسی وجہ کے، اُسکے بھائی اُس سے نفرت کرتے تھے۔ وہ روحانی تھا، اور باتیں پہلے ہی بتا دیتا تھا، اور خوابوں کا ترجمان تھا۔ وہ ایسا کرنے سے باز نہیں رہ سکتا تھا۔ کیونکہ وہ اسی کام کیلئے پیدا ہوا تھا۔ وہ ایسا کرنے کیلئے پہلے سے ٹھہرایا گیا تھا۔ لیکن، اُس کے بھائی اُس سے نفرت کرتے تھے، اور آخرکار اُسے چاندی کے تیس، تقریباً تیس سکوں کے عوض بیچ دیا گیا۔ لیکن وہ بلند کیا گیا، اور فرعون کے دہنے ہاتھ جا بیٹھا۔ دیکھیں، اُس کی قید کے دوران، وہاں ایک نان پز اور ایک ساقی تھا؛ ایک ہلاک ہو گیا اور ایک بچا لیا گیا۔

(119) یسُوع اپنی قید میں، صلیب پر تھا؛ ایک ڈاکو ہلاک ہو گیا، اور ایک بچا لیا گیا۔ یقیناً۔ پھر وہ آسمانوں پر سربلند کیا گیا اور خُدا کے تخت پر بیٹھ گیا۔ اور جب وہ پھر آئیگا، تو ایک آواز آگے آگے پکارے گی، ''گھٹنوں کے بل ہو جاؤ'' اور ہر ایک زبان اقرار کرے گی۔

(120) اور جب یوسف تخت چھوڑتا تھا اور آگے بڑھتا تھا، تو نرسنگا پھونکا جاتا تھا، اور ہر ایک گھٹنا جھک جاتا تھا۔ ''کیونکہ یوسف آرہا ہوتا تھا۔''

(121) اسلیئے، کسی دِن خُدا کا عظیم نرسنگا پھونکا جائیگا، اور جو مسیح میں موے ہیں جی اُٹھیں گے، اور ہر ایک گھٹنا جھک جائیگا، اور ہر ایک زبان اِس کلام کا اقرار کریگی۔ لیکن وہ کس کے لئے آرہا ہے؟ وہ یہاں کس کو لینے آرہا ہے؟

(122) دھیان دیں، کلیسیا اِس پورے کلام کو سامنے لاتی ہے جو مجسم ہوا تھا، اور نبیوں کے دردِزہ کے تحت تھا جو چلا رہے تھے، ''وہ آرہا ہے! وہ آرہا ہے! وہ آرہا ہے!''

(123) اب، کلیسیا چار سو سال بغیر نبی کے رہی، تاریخ اور پاک کلامِ کے مطابق، ملاکی سے لیکر یوحنا تک ایسا ہوا۔ لوگوں کے پاس صرف تھیولوجین، پریسٹ، اور پاسٹر تھے۔ اب یہاں ہم تصور کر سکتے ہیں، بغیر کلام کے، اِسکا نظام کس طرح کی بوسیدہ حالت میں ہوگا، جو چار سو سال تک، خُدا کی طرف سے براہِ راست پیغام، یعنی خُداوند یوں فرماتا ہے کے بغیر تھا۔ اسلیئے، پریسٹ، اور نبی، اور وغیرہ وغیرہ، ایک بھیانک حالت میں چلے گئے تھے۔ یہ بوسیدہ ہو چکی تھی۔

(124) اِس کے بعد یوحنا، ملاکی 3 کا موعودہ ایلیاہ آتا ہے، ملاکی 4 کا نہیں۔ ملاکی 3 کا؛ کیونکہ یسُوع نے یہی بات متی کے 11 ویں باب میں- میں کہی تھی۔

(125) جبکہ یوحنا کی عقابی آنکھ نے دیکھ لیا تھا، اور مجھے یقین ہے کہ یہ بات پیمبر کی ابتدائی ادوار کے اظہار میں بتائی گئی ہے، اور اُس نے کہا، ''جاؤ اُس سے پوچھو کہ وہ وہی ہے، یا ہم کسی اور کی راہ دیکھیں۔'' سمجھے؟

(126) اور یسُوع نے، خود، اُسکے شاگردوں کو واپس بھیجنے سے پہلے، اُنھیں یہ بتایا اور پیش کش کی کہ عبادت میں رکیں اور دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ ''پھر جائیں اور، یوحنا کو یہ ساری باتیں بتائیں۔ اور مبارک ہے وہ جو ٹھوکر نہ کھائے۔''

(127) اُس نے گھوم کر شاگردوں اور اُن لوگوں کو دیکھا جن سے بات رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''تم وہاں کیا دیکھنے گئے جب تم یوحنا کو دیکھنے گئے تھے؟'' اُس نے کہا، ''کیا تم ایک ایسے شخص کو دیکھنے گئے تھے جس نے مہین کپڑے پہنے ہوں؟'' اور اُس نے کہا، ''میں تم سے کہتا ہوں، اِس قسم کے لوگ تو شاہی محلوں میں رہتے ہیں۔'' اُس نے کہا، ''کیا تم ہوا سے ہلتے ہوئے ایک- ایک- ایک سرکنڈے کو دیکھنے گئے تھے؟''

(128) دوسرے الفاظ میں، چھوٹی سے چھوٹی چیز جو اُسکے پاس آئی، اُس نے اُسے ہلا کر رکھ دیا؟ ''میں تمھیں بتاؤں، اگر تم یہاں آجاؤ اور ہمارے گروہ میں شامل ہو جاؤ، تو ہم تمھیں اچھی تنخواہ دے سکتے ہیں۔'' مگر یوحنا کو نہیں۔ ''اگر تم اِس کے اور اُس کے خلاف منادی نہ کرو، تو دیکھو، تم ہمارے گروہ میں شامل ہو سکتے ہو۔'' مگر یوحنا نہیں۔

(129) کہا، ''تو پھر تم کیا دیکھنے گئے تھے، کیا ایک نبی کو؟ اور میں تم سے کہتا ہوں، ایک نبی سے بڑے کو۔ اور اگر تم اِسے قبول کر سکو، تو یہ وہ ہے جس کے بارے میں نبی نے فرمایا تھا، اور کہا تھا، 'میں اپنے رسول کو بھیجوں گا، اور وہ میرے آگے راہ درست کرے گا۔''' یہ ملاکی 1:3 ہے۔

(130) یہ ملاکی 4 نہیں ہے۔ یہ مختلف ہے۔ کیونکہ، جب وہ ایلیاہ آتا ہے، تو پھر اسکے بعد فوراً دُنیا کو جلایا جاتا ہے، اور راستباز شریروں کی راکھ پر چلتے ہیں۔

(131) اب، دھیان دیں۔ دیکھیں اُس کا پیغام اُن لوگوں کو اُنکی کلیسیائی نیند سے بہت زیادہ نہ ہلا پایا۔ اُنھوں نے کہا،''وہاں ایک پاگل شخص ہے۔ اُس کے پاس سے، جلدی نکل جاؤ۔ اُسے پاگل کہا گیا؛ وہ وہاں لوگوں کو پانی میں ڈبونے کی کوشش کرر ہا ہے۔ سمجھے؟ اور اُس بوڑھے شخص کے پاس کچھ نہیں ہے۔ دیکھیں، اُس کے پاس تو اچھے کپڑے بھی نہیں ہیں۔ اُس نے اپنے اوپر بھیڑ کی کھال لپیٹ رکھی ہے۔ بھئی، وہ تو اتنا غریب ہے جتنا ایوب ہو گیا تھا۔ دیکھیں، وہ کس سیمنری سے آیا ہے؟ اُسکے پاس کس فیلوشپ کا کارڈ ہے؟ ہم اُس کی عبادات میں تعاون نہیں کریں گے۔ ہم اُسے وہیں رہنے دیں گے اور بھوکا مرنے دیں گے۔'' سمجھے؟ دُنیا کا نظام بہت زیادہ نہیں بدلا ہے، اور نہ ہی دنیا۔ او- ہو۔ ''ہم اُسے وہیں روک دیں گے۔ اُس کے پاس کچھ نہیں ہے......''

(132) آپ جانتے ہیں کیوں اُس نے ویسا نہیں کیا؟ یاد رکھیں، اُسکا باپ ایک کاہن تھا۔ لیکن کیوں وہ اپنے باپ کے نقشِ قدم پر نہیں چلا، حالانکہ اُن دنوں میں بچوں کیلیئے یہی رواج تھا؟ کیونکہ اُس کے پاس کچھ تھا، ایک بہت بڑا پیغام تھا۔ اُس نے مسیح کا تعارف کروانا تھا، کیونکہ رُوح القُدس نے ایسا ہی کہا تھا۔ وہاں، وہ چھوٹا جھنڈ جبرائیل کے پیغام کے ذریعے واپس لایا گیا تھا، جو جانتا تھا کہ ایسا ہوگا۔ پس تاریخ ہمیں بتاتی ہے، تقریباً نو سال کی عمر میں، وہ بیابان میں چلا گیا تھا۔ وہ اپنے والدین کے مرنے کے بعد، جنگل میں چلا گیا تھا، کیونکہ اُسے ٹھیک ٹھیک سننا تھا۔

(133) دیکھیں، وہاں ایک بہت بڑی تھیولوجیکل عمارت موجود تھی، اُن میں سے کسی نے کہا ہوگا، ''اب، میں جانتا ہوں کہ مسیح کا تعارف آپ کی بدولت ہوگا۔ یسعیاہ نے کہا تھا کہ آپ آرہے ہیں، اسلیئے آپ ہی وہ آواز ہیں۔ اب، کیا آپکو نہیں لگتا کہ بھائی جونز ٹھیک وہاں ملاقات کرے؟'' اور وہ آسانی سے قائل ہو جائیگا۔

(134) لیکن اُس نے اُن کے نظام کو کبھی نہیں سیکھا۔ اُس کا پیغام بہت ہی اہم تھا۔ وہ رہنے کیلیئے، بیابان میں چلا گیا۔

(135) دھیان دیں۔ اُس کا پیغام ایک تھیولوجین کی مانند نہیں تھا۔ اُس نے علامات کا استعمال کیا۔ اُس نے کہا،''اوہ، اے سانپ کے بچو۔'' اُن پادریوں کو،''سانپ کہا۔'' سانپ، اُس نے جنگلی

جانوروں میں سانپ کو مکار پایا تھا، جواُن چالاک جانوروں میں ایک تھا، اور وہ سانپ تھا۔اور اُس نے سوچا،''یہ بہترین موازنہ ہے جس کے متعلق میں جانتا ہوں۔'' اُس نے کہا،''اے سانپ کے بچو، تمہیں کس نے جتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ یہ مت کہو،'ہم اِس اور اُس سے تعلق رکھتے ہیں،' کیونکہ خُدا ابرہام کیلیئے اِن پتھروں سے اولاد پیدا کرنے کے قابل ہے۔''''وہ پتھر،'' جواُس نے بیابان میں اور ندی نالوں کے کنارے دیکھے تھے۔

(136) ''اور اِسی طرح کلہاڑا،'' جواُس نے بیابان میں استعمال کیا تھا،''اور وہ درخت کی جڑ پر رکھا ہوا تھا،'' جواُس نے بیابان میں دیکھا تھا۔''ہر درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا،'' وہ جانتا تھا کہ آگ جلانے کیلیئے وہ کونسی لکڑی لیتا تھا، دیکھیں،''ایسا درخت کاٹا جاتا اور آگ میں جھونکا جاتا ہے،'' ایسے درخت سے جلانے کیلیئے لکڑی بنتی ہے۔ دیکھیں؟ بحر حال، اُس کا پیغام مذہبی لوگوں جیسا نہیں تھا۔اُسکا پیغام، جنگل کی فطرت کے مطابق تھا۔

(137) لیکن اُس کے پاس دینے کیلیئے ایک پیغام تھا، اور اُسکا ایمان اُسکے پیغام پر تھا، اور اُس نے کہا،''مسیحا، بہت قریب ہے، یہاں تک کہ اب وہ تمہارے درمیان موجود ہے۔ میں تم سے کہتا ہوں، کہ تمہارے درمیان ایک ہستی موجود ہے، جسے تم نہیں جانتے، جسکی جوتی کے تسمے کھولنے کے میں لائق نہیں ہوں۔ وہ تمہیں رُوح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔''

وہ کون ہے، یوحنا؟''

''میں نہیں جانتا۔''

(138) لیکن ایک دِن، ایک نوجوان شخص دریا کی طرف چلتے ہوا آیا، جو دکھنے میں عام سا آدمی لگ رہا تھا۔ بس وہاں...... بزرگ یوحنا بپتسمہ دینے والا کھڑا تھا، اُس مبارک بزرگ نبی نے، یردن کی اُس طرف دیکھا۔ اُس نے کہا،''دیکھو، یہ خُدا کا برّہ ہے جو جہان کے گناہ اُٹھالئے جاتا ہے۔''

''تم اُسے کیسے جانتے ہو، یوحنا؟''

(139) ''وہ جس نے بیابان میں، مجھے پانی کا بپتسمہ دینے کو کہا، اُس نے کہا تھا،'جس پر تُو روح کو اترتے دیکھے، وہ ہی رُوح القدُس سے بپتسمہ دے گا۔'''

(140) اُس کا پیغام مذہبی نظریے یا انسان کے بنائے ہوئے رسمی نظام سے نہیں آیا تھا۔ بلکہ براہِ راست خُدا کی طرف سے آیا تھا۔

(141) اور، اُس کا پیغام اُن لوگوں کو بہت زیادہ ہلا نہ پایا۔ اُنھوں نے سوچا، ''اوہ، اُس نے کہا ہے اُس نے کچھ دیکھا ہے۔ مجھے اُس پر بہت زیادہ شک ہے۔ مجھے کچھ دِکھائی نہیں دیا تھا۔ میں نے بھی دیکھا تھا۔ اوہ، میرے خُدایا! میں نے تو ایسا کچھ بھی نہیں دیکھا'' اُن کاہنوں اور اُن لوگوں نے یہی کچھ کہا۔

(142) لیکن اُس نے یہ دیکھا تھا، اور ہم جانتے ہیں اُس نے یہ دیکھا تھا۔ یقیناً، اُس نے دیکھا تھا۔ لیکن آپ دھیان دیں اِس سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

(143) یہ اُنھیں اُن کی نیند سے جگا نہ پایا۔ وہ آگے بڑھتے گئے، اور بس، اُسکا سر کاٹ دیا۔ اور یہ- یہ اُنھیں ہلا نہ پایا۔

(144) لیکن اِس پیغام نے اُس بقیہ کو حاصل کر لیا، اُس چھوٹے گروہ کو، جس کے اندر زندگی تھی، حناہ اور- اور شمعون، اور اُن میں سے کچھ اور جو خُداوند کی آمد کے منتظر تھے۔ اور حناہ، ہیکل میں، ایک اندھی، نبیہ تھی جس نے دُعاؤں کے ذریعے خُداوند کی خدمت کی تھی۔ اور پھر ایک دِن وہ روح میں آگئی......

(145) اور شمعون نے نبوت کی تھی اور کہا تھا، اُس بوڑھے شخص نے، کہا تھا، ''رُوحُ القُدس نے مجھے بتایا ہے کہ تب تک میں موت کو نہیں دیکھوں گا جب تک میں خُداوند کے مسیح کو دیکھ نہ لوں۔''

(146) دیکھیں، کچھ کاہنوں نے کہا، آپ جانتے ہیں، کہا، ''بچارا بوڑھا شخص ہے، آپ جانتے ہیں، یہ تھوڑا سا بہک گیا ہے۔ کیونکہ، اِس کا ایک پاؤں قبر میں ہے، اور دوسرا پھسل رہا ہے۔ اسلیئے، اسے اِس کے حال پر چھوڑ دو۔ یہ ایک معزز بوڑھا آدمی تھا۔ لیکن اب یہ اِس قسم کا ہو گیا ہے......''

(147) مگر، آپ دیکھیں، اُس کے پاس کیا تھا؟ رُوحُ القُدس کے ذریعے یہ بات اُس پر آشکارا ہوئی تھی۔

(148) بالکل وہی بات آج دوپہر آپ لوگوں پر آشکارا کی گئی ہے۔ رُوحُ القُدس آپ کو کسی

مقصد کیلئے یہاں لایا ہے۔ کچھ ہے......اے پاک روح! اِن کاہنوں اور ان مذہبی لوگوں پر نگاہ کر جو میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، کیتھولک، اور باقیوں سے نکل کر آئے ہیں۔اور یہ رُوحُ القُدس کے وسیلے یہاں بھیجے گئے ہیں۔ یہی وہ گھڑی ہے۔ پس رُوحُ القُدس نے اِن پر جنبش کی، کیونکہ یہ اُسکے متلاشی، اور بھوکے تھے۔ پھر، یہ بس......

(149) آپ جانتے ہیں، ایک وقت تھا، جب ٹیلی ویژن نہیں تھا۔ ہم اُس دِن کے لیے خُداوند کے شکر گزار ہیں۔

(150) پس، وہ، وہاں یہودیہ کے پہاڑوں پر تھے۔ وہاں ایک- ایک بچے نے جنم لیا۔ اور ایک ستارا ظاہر ہوا، اور وغیرہ وغیرہ۔

(151) لیکن آٹھ دِن کے بعد، ماں چھوٹے بچے کو، جانوروں والے کپڑے میں لپیٹ کر لائی۔ وہ جانوروں والا کپڑا تھا۔ میں نے یہ بتایا...... بتایا تھا......کہ اُن کے پاس اُسے لپیٹنے کیلئے کچھ بھی نہیں تھا۔ یہ ایک- ایک پُرانا چیتھڑا تھا جو بیل کے جوئے سے اُترا تھا، اور مجھے بتایا گیا، اُسے اُس کپڑے میں لپیٹا گیا تھا۔ اور یہاں یوسف اور باقی، اُس چھوٹے بچے کے ساتھ اندر آتے ہیں۔

(152) میں تصور کر سکتا ہوں کہ وہاں پر وہ مائیں دور ہو گیں، جنھوں نے اپنے چھوٹے بچوں کو سیلائی کڑھائی والے کپڑے پہنائے ہوئے تھے اور وغیرہ وغیرہ۔ اور کہتی ہونگیں، ''وہاں دیکھو۔ سمجھے؟ سمجھے؟ یہاں وہ ہے۔ سمجھے؟ یہ اُس شخص سے حاملہ تھی۔ یہ یہاں آئی ہے۔ دیکھو، اس سے دور رہو۔ اور فاصلہ رکھو۔'' لوگ اب بھی ایسا ہی سوچتے ہیں۔

(153) لیکن، مریم، بچے کو اپنے ہاتھوں میں لیے ہوئے تھی، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ لوگ کیا سوچتے ہیں۔ وہ جانتی تھی کہ وہ کس کا بیٹا ہے۔

(154) اور اِسی طرح ہر ایماندار ہے جو اپنے دِل میں خُدا کے کلام کو قبول کر لیتا ہے! مجھے پرواہ نہیں نظام کیا کہتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے۔ یہ خُدا کا وعدہ ہے۔ جب اُس کی قدرت نے آپ پر سائیہ کیا، تو آپ پر یہ رُوحُ القُدس کے وسیلے آشکارا ہو گیا۔ آپ جانتے ہیں یہ کہاں ہے۔ کسی آدمی کو انجیل کی منادی کرنے کا کوئی حق نہیں جب تک بیابان کے پیچھے جلتی ہوئی جھاڑی میں اُسکی خُدا

سے ملاقات نہ ہو جائے ،تو پھر دُنیا میں کوئی ایسا کلیسیائی نظام نہیں ہے جو اِس کی وضاحت کرنے سے آپکو روک سکے۔آپ وہاں تھے۔ یہ آپ کے ساتھ ہوا۔ مجھے پرواہ نہیں نظام کیا کہتا ہے۔آپ اِس کے گواہ ہیں۔ ہللّو یاہ! مجھے اُس بوڑھے سیاہ فام شخص کی طرح محسوس ہو رہا ہے جس کے بارے میں مَیں نے بات کی تھی،''مجھے بہت زیادہ وقت نہیں دیا گیا۔'' سمجھے؟ جبکہ میرا خیال ہے، اِس وقت میں زیادہ جوش محسوس کرر ہا ہوں۔اور یہ سچ ہے۔ یہ خود، خُدا نے، آپ پر آشکارا کیا ہے۔

(155) شمعون کے پاس وعدہ تھا۔ اُس روز وہ اپنے مطالعہ میں مصروف تھا،اوہ، میرا خیال ہے وہاں ہر صبح،کئی سو بچوں کواندرلا یا جا تا تھا۔تقریباً ڈھائی ملین یہودی لوگ ملک میں رہتے تھے،اور بہت سے بچے پیدا ہوتے تھے،اوراُن بچوں کواندرلایا جا تا تھا۔ ہر آٹھویں دِن ماں کو آنا ہوتا تھا،اور طہارت کیلئے قربانی پیش کرنی ہوتی تھی۔اور وہ وہاں آئے...... اور شمعون، وہاں بیٹھا ہوا تھا،اور آپ جانتے ہیں، ہوسکتا ہے کہ وہ یسعیاہ کا طومار پڑھ رہا ہو۔ میں نہیں جانتا۔لیکن اچانک کچھ ہوا......

(156)اب، اگر رُوحُ القُدس نے آپ سے وعدہ کیا ہے،اور اگر وہ واقعی خُدا ہے،تو رُوحُ القُدس اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے۔ وہ، اگر وہ......

(157)اگرایک شخص آتا ہےاور کوئی فلاں فلاں بات کہتا ہے،اور خُدا اُس کے پیچھے کھڑا نہیں ہوتا،تو پھراُسکا کلام کیساتھ،آغاز نہیں ہوا۔اُسے بھول جائیں۔اوراگر وہ شخص کہتا ہے کہ یہ اِس طرح ہے،اور خُدا اُس کے پیچھے کھڑا نہیں ہوتا،تو وہ ابھی تک غلط ہے۔

(158) کیونکہ،خُدا اپنے پیغام کی ترجمانی کرتا ہے۔ وہ آپ اپنا ترجمان ہے۔اور اگر وہ شخص کچھ کہتا ہے اور رونما ہوتا ہے،تو پھر یہ خُدا نے کہا ہے،''اُس کی سنو، کیونکہ یہ سچائی ہے۔'' کیونکہ یہی سمجھداری ہے۔اور اگر وہ شخص یہ کہتا ہے،اور یہ ہو جاتا ہے، جو بتایا گیا تھا۔تو یہ ہمیشہ کیلئے، سچ ہے، کیونکہ خُدا جھوٹ نہیں بولتا۔

(159)اور پس شمعون وہاں، پریشانی کی حالت میں بیٹھا ہوا تھا۔ وہ بقیہ تھا۔اُس نے یوحنا کو سنا تھا،اور اُس زمانے کے بقیہ کا حصہ تھا۔اور وہ وہاں بیٹھا ہوا تھا،اور اُس طومار پر توجہ دے رہا تھا، اور جان رہا تھا۔میرا مطلب ہے، کہ وہ اِس بات کو جان رہا تھا کہ یوحنا آرہا ہے،' اسلیئے کہ وہ– وہ بقیہ کا

حصہ تھا۔ کیونکہ کلام اُس پر آشکارا ہوا تھا۔ اور اچانک، جب وہ بچہ ہیکل میں آیا، تو رُوحُ القُدس کی یہ ڈیوٹی تھی کہ اُس پر آشکارا کرے کہ وہ وہاں ہے۔ اسلیئے وہ، پاک روح سے ہدایت پا کر، اُس چھوٹے سے مطالعہ کے کمرے سے باہر نکلا، اور اُس بڑے ہال میں آیا، اور عورتوں کی لائن کے قریب پہنچا۔ اور عورتوں کی اُس قطار کے ساتھ ساتھ چلا جب تک وہ اُس جگہ نہیں پہنچ گیا جہاں وہ بچہ تھا، باقی سب اُس سے دور کھڑے تھے۔ اُس بچے کو اپنی گود میں اُٹھا لیا، اور کہا، ''اے مالک، اب تو اپنے خادم کو سلامتی سے رخصت کر، کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔''

(160) اور اُسی زمانہ میں، ایک خاتون تھی جو اُس زمانہ میں چنی ہوئی تھی، وہ حناہ، نبیہ تھی۔ اور وہاں ایک کونے میں، وہ اندھی خاتون بیٹھی ہوئی تھی۔ وہ اندھی، اُٹھ کھڑی ہوئی۔ وہ رُوحُ القُدس کی ہدایت سے، وہاں پر آئی، اور وہ اُن تمام عورتوں اور لوگوں کے ہجوم میں چلتی گئی جو ہیکل کے اندر اور باہر تھے، جب تک کہ وہ سیدھی وہاں نہ پہنچ گئی جہاں مسیح بچے کی صورت میں موجود تھا۔

(161) اگر رُوحُ القُدس اُس اندھی عورت کی رہنمائی مسیح تک کر سکتا ہے، تو اس پنتی کاسٹل گروہ کے متعلق کیا خیال ہے جسکے پاس آنکھیں ہیں؟ میں اب مزید آگے نہیں جاؤں گا۔ یہاں سے آگے، آپ جانتے ہیں۔ دھیان دیں۔ اوہ، میرے خُدا یا! یہ کلیسیا پھر سے کتنی بھیانک الجھن میں ہے، دیکھیں اُس زمانہ میں، یہ یقینی طور پر ہوا! اور جیسے میں نے کہا، کہ اُس نے چھوٹے سے بقیہ کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔

(162) اب ذرا مخلص ہو جائیں۔ اگر آج ہم اِس کلیسیا کو اُس حالت میں دیکھتے ہیں، تو کیا ہم اُس وقت میں دوبارہ نہیں پہنچ گیئے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اب بائبل کے، وعدوں کی تمام اُن باتوں پر توجہ دیں، جو اس وقت کلیسیا میں ہو رہی ہیں۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ دُنیا میں کیا ہو رہا ہے، اور ہم دنیا کو اِس کے اختتام میں دیکھ رہے ہیں۔ اب آئیں کلیسیا کو دیکھیں۔

(163) کلیسیا، کو، لوتھر کے تحت درد ِزہ لگا۔ اب، مکاشفہ کے مطابق، ہم جانتے ہیں سات کلیسیائی زمانے ہیں، اور ان سات کلیسیائی زمانوں کیلیئے سات پیامبر ہیں۔ دیکھیں، جب لوتھر آیا، تو یقیناً اُس نے کلیسیا کو درد ِزہ میں مبتلا کر دیا، اور اِس نے لوتھر کو جنم دیا۔ یہ سچ ہے۔

(164) اِسکے بعد، یہ پھر سے درد میں مبتلا ہوئی، اور اِس نے ویسلی کو جنم دیا۔ یہ سچ ہے۔
پھر سے درد میں گئی، اور یہ پنتی کوست کو سامنے لائی۔

(165) ان پیامبروں میں سے ہر ایک نے اپنے زمانے کو، ہلا کر رکھ دیا......اور اپنے زمانے کے لوگوں کو پیغام کی طرف، یعنی کلام کی طرف واپس لائے، اُس پیغام کی طرف جو بائبل کے مطابق ہے۔ میری ایک کتاب، اِسی موضوع پر، آرہی ہے، جو مکاشفہ کے پہلے چار ابواب کی تفسیر پر مبنی ہے۔ جلد ہی ہم اِس کو چھاپے خانے سے لینے والے ہیں، اِس کو پڑھیں۔ اور یہ بغیر کسی شک وشبہ کے، ثابت کرتی ہے، کہ لوتھر کا پیغام، راستبازی تھا؛ تقدیس کیا ہے، قدرتی پیدایش میں اگلا قدم۔ اور پھر پنتی کاسٹل آتے ہیں، یقیناً۔

(166) اب، دھیان دیں، ہر زمانہ نے کلیسیا کو ہلا کر رکھ دیا اور اُسے دردِزہ میں مبتلا کر دیا۔ لیکن اُنھوں نے کیا کِیا؟ دردِزہ لگنے کے بعد، کلام کے ساتھ چلنے کی بجائے، اُنھوں نے لوگوں کا ایک جھنڈ بنالیا جیسا پہلے والوں نے بنایا تھا۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ ٹھیک رسولوں کے ہلانے کے بعد، ہم پھر سے اِسے راہ سے ہٹے ہوئے دیکھتے ہیں۔ پھر ہم دیکھتے ہیں، کہ اُن کیساتھ ساتھ اور بہت سے دوسرے بھی آئے، اگبس اور اُن میں سے اور بہت سے عظیم اصلاح کار پیچھے ابتدا میں موجود تھے۔ ہر زمانہ میں ایسا ہوا، اور اگر، آپ پری ناسیا، اور ناسیا فادرز کا مطالعہ کریں۔ تو آپ یہ سب کچھ وہاں دیکھ سکتے ہیں۔ ہر زمانہ ہلایا گیا، ہر بار پیامبر خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ آیا۔

(167) اب، کلام کے مطابق، کلیسیا بدترین حالت میں موجود ہے، جس میں وہ کبھی رہی ہے۔ ہم لودیکیائی کلیسیا کے زمانہ میں ہیں، ”جو امیر ہے، لیکن اندھا کلیسیائی زمانہ ہے، اور یہ جانتا تک نہیں ہے۔“

(168) سوائے لودیکیائی زمانہ کے، پوری بائبل میں مسیح کو کبھی کلیسیا سے باہر نہیں نکالا گیا۔ کلیسیا بدترین زمانہ میں ہے۔ یہ اِس قدر سڑ چکی ہے جتنی یہ سڑ سکتی تھی۔ یہ کہتی ہے، ”میں ملکہ بن بیٹھی ہوں، اور کسی چیز کی محتاج نہیں ہوں۔“

(169) ”اور یہ نہیں جانتی کہ یہ ننگی، خوار، اندھی، اور غریب ہے، اور یہ جانتی تک نہیں ہے۔“ جی

ہاں، جناب۔ کہا،''میں تجھے صلاح دیتا ہوں، مجھ سے سُرمہ لے لے، تاکہ میں تیری آنکھیں کھول دوں۔'' اور یہ- اور یہ یقینی طور پر کام کریگا......اگر وہ اِس کیلئے اپنی آنکھیں کھولے جو خُدا نے کہا ہے تو خُدا کا سُرمہ یقیناً کلیسیا کیلئے روشنی لائیگا۔

(170)اب جلدی سے، دھیان دیں۔اب، کسی بھی شک وشکوک کے بغیر، وہ اِس حالت میں ہے۔ہم لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ میں ہیں۔

(171)اب ،کلیسیا کے پیامبر کا وعدہ، ملاکی 4 باب میں موجود ہے۔اُس نے اسکا وعدہ کیا ہے۔اور پیغام کلام کو واپس لاتا ہے، یعنی لوگوں کو کلام پر واپس لاتا ہے۔ پیدائش کیلئے۔اور ملاکی 4 کے مطابق ،اسکی ایک ،نئ پیدائش ہونی ہے۔

(172) آج کلیسیائی دُنیا میں، دو نظام کام کر رہے ہیں۔اب بڑے دھیان سے سنیں۔اب میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ آپ اِس پر'' آمین'' کہیں گے۔آج کلیسیائی دُنیا میں دو نظام کام کر رہے ہیں۔میں اِسے اپنے کندھے سے اُتارنے جا رہا ہوں،اور پھر میں اِس سے آزاد ہوں ۔ہم سب جانتے ہیں ایک خُدا کا کلام،اور دوسرا تنظیمی نظام ہے۔اب دو نظام رواں دواں ہیں۔جیسے، یعقوب اور عیسو تھے؛ایک روح کے مطابق ،اور دوسرا بدن کے مطابق۔اور یہ کیا ہے؟ اِس سے پہلے کہ وہ پیدا ہوتے ،عیسو اور یعقوب ماں کے پیٹ میں لڑ رہے تھے۔اور اِسی طرح تنظیم اور کلام، ایک دوسرے کے خلاف ،لڑ رہے ہیں۔ان کے ہاں، یہ تب سے ہے جب لوتھر پہلی اصلاح لیکر آیا۔ مجھے اُمید ہے کہ یہ بہت ہی سادہ ہے اور آپ اسے سمجھ سکتے ہیں۔سمجھے؟

(173)اگر یہ،لوگ اِسے تھام لیں اور اِسے ساتھ لیکر جائیں،تو یہ اِس بارے میں مزید سمجھ سکتے ہیں، دیکھیں،تاکہ اِس بات کو اُس جگہ رکھیں جہاں آپ رکھنا چاہتے ہیں۔میں تو صرف اِس بیج کو بونا چاہتا ہوں،اور اُمید کرتا ہوں کہ لوگ اِسے زندگی میں لائیں گے۔دھیان دیں۔سمجھے؟

(174) یہ ہمیشہ سے ہو رہا ہے۔یہی سبب ہے کہ یہ دردِزہ برداشت کر رہی ہے، کیونکہ اس کے اندر لڑائی ہو رہی ہے۔

(175)ایک عیسو ہے، جو ایک دُنیاوی آدمی ہے،اور بڑا مذہبی ہے۔اور، اوہ، یہ درست ہے،

اچھا آدمی ہے، صاف ستھرا، اوراخلاقی ہے، لیکن جہاں تک مجھے علم ہے، یہ پہلوٹھے کے حق کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا۔ عیسوں اِسی طرح پیدا ہوا تھا۔ وہ اِسی طرح کا تھا۔

(176) اور یعقوب، مجھے پرواہ نہیں یہ کیسا آدمی ہے، لیکن یہ پہلوٹھے کے حق کو چاہتا ہے۔ یہ روحانی آدمی ہے۔

(177) اور آج بھی، وہ دونوں، کلیسیا کے باطن میں ہیں۔ ایک بہت بڑا نظام بنانے کی کوشش میں ہے، جو ورلڈ چرچز آف کونسل ہے۔ کلیسیا کے باطن سے دو بچے آرہے ہیں۔ آپ میرے الفاظ لکھ لیں۔ اور دُنیا......

(178) کلام نے کلامی دُلہن چرچ کو جنم دینا ہے۔ کلیسیا نے اپنے اندر سے، مسیح کی دُلہن کو جنم دینا ہے۔ جو تمام زمانوں میں سو گئے وہ دُلہن کو مکمل کریں گے دلہن کلام پر چل کر آرہی ہے جیسے وہ آئے تھے، آپ پاؤں سے سر کی طرف آرہے ہیں۔ وہ- وہ بڑھتی جارہی ہے، اور آپ کو بھی زیادہ بڑھنے کی ضرورت ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ جیسے بدن بڑھتا ہے، اُسی طرح مسیح کا بدن بھی بڑھنا چاہیے۔ اور پھر آخر میں بدن پر سر آجائے گا، اِس کا سر آجائیگا، اب، اگر آپ دھیان دیں، تو یہ- یہ سب کچھ سر سے جُڑا ہوا ہے۔ کیونکہ سر موڑنے، اور کھینچنے کا کام کرتا ہے۔

(179) لیکن نظام اس طرح پروان نہیں چڑھیں گے، اور یہ ایک نظام ہے، اور نظام جنم نہیں دے سکتا ہے۔ ایک جڑی بوٹی گیہوں کے جھنڈ کو جنم نہیں دی سکتی ہے۔ لیکن یہ دونوں ایک ہی کھیت میں ہیں، ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں، اور ایک ہی سورج کی روشنی پڑتی ہے۔ لیکن ایک کلام ہے؛ اور دوسرا کلام نہیں ہے۔ اور یہ دونوں لڑ رہے ہیں۔ یہ پہلی اصلاح کاری کے وقت سے لڑ رہے ہیں، اور یہ ابھی تک لڑ رہے ہیں۔

(180) اب، مجھے مزید اِس پر اور آگے نہیں جانا ہے، کیا مجھے جانا ہے؟ یقیناً آپ جانتے ہیں کہ میں کس کے متعلق بات کر رہا ہوں۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] جی ہاں، جناب۔ ہم یہاں ہیں۔ آپ وہاں ہیں، جہاں نظام ہے۔ آپ کس نظام میں ہیں؟

(181) اب ذرا تصور کریں، اگر آپ پرانے زمانے میں زندگی بسر کر رہے ہوتے، جب خُدا

کے نبی کلام کی گرفت کے تحت سامنے آتے تھے،تو آپ اُس زمانے میں کس کی طرف جانا چاہتے؟

(182) دیکھیں،آج بھی آپ کا وہی چناؤ ہوتا۔کلیسیا کامل کلام کو واپس لانے کی کوشش کر رہی ہے،اور کلام کلامی دُلہن کیلئے آرہا ہے۔جیسے ایک-ایک عورت مرد کا حصہ ہے،کیونکہ اُس سے نکالی گئی ہے،اِسی طرح کلیسیا کلام پر،یعنی بائبل کے ہر لفظ پر قائم رہنے والی کلیسیا ہوگی؛ نظام،عقیدے،یا کچھ اور اُس میں شامل نہیں ہوگا۔اُسکے پاس ایک لاخطا،خالص،اور پاک کلام ہوگا۔یہ درست ہے۔

(183) اور لوتھر کی روشنی کے دِنوں میں،جب کلیسیا نے،لوتھر کے کام کو روکا۔تو وہ در دِزہ میں چلی گئی،اور وہ سامنے آ گیا،''راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔اور یہ عشائے رُبانی نہیں ہے۔''

(184) اب،ہم دیکھتے ہیں،کہ،جان ویسلی کے دِنوں میں،اسے پھر در دِزہ لگے،اور وہاں-وہاں ویسلی کا جنم ہوا۔لیکن اُس نے کیا کِیا؟ واپس چلا گیا جیسے ماں نے کیا تھا۔

(185) پھر پنتی کاسٹلوں کے دِنوں میں،آپ کے والدین اُس نظام سے نکل کر باہر آئے اور اُس سے نفرت کی۔وہ سڑکوں پر نکل آئے،آپ کی ماں کے پاس موزے نہیں تھے،اور وہ پرانے ڈبے،یا پرانی گٹار بجاتی تھی،اور پاک روح کے بپتسمے کے متعلق بات کرتی تھی۔وہ کاروں اور ٹرکوں کی سڑکوں پر لیٹ جاتے تھے،اور ساری ساری رات جیل میں گزارتے تھے۔اور ہم اِسقدر ڈھیٹھ ہیں، کہ واپس تنظیم میں چلے گئے ہیں اور خود کو ویسا ہی گندا بنالیا ہے،اور لوگوں نے اپنے بچوں کو واپس اُس نظام میں کھینچ لیا ہے جس سے وہ باہر نکلے تھے۔وہ اپنی قبر میں کروٹیں بدلتے ہونگے۔وہ آپ پر شرمندہ ہوتے ہونگے۔میں جانتا ہوں کہ یہ سخت بات ہے۔لیکن یہ سچائی ہے۔[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(186) آپ کہتے ہیں،''میں نے سوچا تھا آپ لوگوں سے محبت کرتے ہیں۔'' اگر محبت اصلاح نہیں کرتی،تو پھر آپ محبت کیسے بڑھا سکتے ہیں؟ محبت درست کرنا ہے۔اور میں دُنیا سے محبت کرتا ہوں......میں-میں خُدا کی کلیسیا کیلئے غیرت رکھتا ہوں۔

(187) اور اِن نظاموں کو دیکھتے ہیں جو عقیدوں کے ساتھ بندھے ہوئے ہیں،اور سڑ چکے ہیں۔خُدا اپنے کلام کے سچے ہونے کا اعلان کر رہا ہے،اور پھر بھی لوگ اُن عقیدوں کو پکڑے ہوئے

ہیں۔آمین۔[جماعت کہتی ہے،’’آمین۔‘‘-ایڈیٹر۔]یہ سچ ہے۔بھائی جی،بہن جی،آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔[’’آمین۔‘‘]بس یہی بات ہے۔اِسکو بتانے کا یہی سادہ سا طریقہ ہے۔یہ-یہ یونانی،یا دوسری زبانیں نہیں ہیں،بلکہ وہ اِس کو سادگی سے ظاہر کر رہا ہے۔یقیناً آپ اِسے سمجھ سکتے ہیں۔دواور دو چار ہوتے ہیں۔سمجھے؟اب ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔

دیکھیں،کلام نے دُلہن کو پیدا کرنا ہے۔

(188) لیکن پرانے نظام نے اپنا نمونہ قائم رکھنا ہے۔اِس نے ایک عیسو پیدا کرنا ہے جس نے اپنے پہلوٹھے کا حق بیچ دیا تھا۔

(189) اب بات یہاں آچکی ہے۔اور مجھے یہ محسوس ہوتا ہے۔مجھے اُمید ہے کہ آپ ایسا نہیں سوچتے ہیں کہ میں پاگل ہوں۔دیکھیں،اگر میں ہوں،تو مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔مجھے ایسا رہنا اچھا لگتا ہے۔میں دوسرے راستے پر چلنے کی بجائے اِس راستے پر بہتر ہوں۔میں-میں دُنیا کیلئے،پاگل ہوسکتا ہوں۔لیکن میں-میں-میں جانتا ہوں کہ میں کہاں ہوں۔میں جانتا ہوں کہ میں کہاں کھڑا ہوں۔

(190) دیکھیں۔یہ مُردہ بچے کو جنم دینے والے ہیں،ایک ایسا کلیسیائی نظام ہے جو تمام تنظیموں کو اکھٹا کر رہا ہے،تاکہ عیسو کو جنم دے جو یعقوب سے نفرت کرے۔آمین۔میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ یہ سمجھ گئے ہیں،ایک مُردہ بچہ،مُردہ تنظیم ہے،یہ سب اکیساتھ جمع ہو رہے ہیں۔

(191) اوہ،اے کلامی ایماندارو،میرے پیغام کو قبول کرلو۔میری سنو،یہ میرا پیغام نہیں،بلکہ اُس کا پیغام ہے جس نے مضبوطی کے ساتھ اسے سچا ثابت کیا ہے۔آپ کو کہیں سے تو انتخاب کرنا ہے۔آپ اِس کے بعد خاموش نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔آپ کو اپنا انتخاب کرنا پڑیگا۔

(192) یاد رکھیں اُس روز،ویسٹورڈ ہو میں،اُس صبح،ناشتے پر،کیسے خُداوند نے مجھے وہ گندم دِکھائی؟کیسے یہ چیز لوتھر سے،اور ویسلی سے ہوتی ہوئی آئی،اور طرہ نما پھول بن گئی،اور وغیرہ وغیرہ،اور چھوٹی چھوٹی صورت میں باہر نکلیں،ہر کلیسیا نے اناج کے ڈنٹھل میں نمائندگی کی۔پھر سیدھا اُس گندم میں چلی گئی،جیسی یہ تھی،اور وہاں ایک چھوٹا سا چھلکا تھا،جو بالکل گندم کے دانے جیسا دِکھائی دیتا تھا۔اگر آپ گندم کے بارے میں نہیں جانتے ہیں،اور جب آپ جاتے ہیں اور چھلکے کو دیکھتے ہیں،

تو آپ کہیں گے آپ کو گندم مل گئی ہے، لیکن یہ تو چھلکا ہے۔تب آپ اُس کو چھلکے کو کھولتے ہیں، تو وہاں گندم، بالکل بھی نہیں ہوتی ہے۔لیکن وہاں، زندگی کی ایک چھوٹی سی کونپل آرہی ہوتی ہے۔آپ ایک شیشہ لیں اور اُسے دیکھیں۔اور جب پنتی کوست باہر آیا، تو یہ اتنا قریب تھا، کہ یسُوع نے متی 24:24 میں کہا،''اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔''اِسے کیا کرنا تھا؟ دانے کی حمایت کرنی تھی۔کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''ایڈیٹر۔]اب، ڈنٹھل......

(193) یہاں دیکھیں۔پتی جب آتی ہے تو دانے کی مانند نظر نہیں آتی، نہ ہی ڈنٹھل ایسے ہوتے ہیں، مگر یہ تھوڑے سے اُس کی مانند لگتے ہیں۔لیکن چھلکا مکمل طور پر دانے کی مانند نظر آتا ہے، لیکن یہ دانہ نہیں ہوتا ہے۔یہ دانے کو آگے لیکر جانے والا ہوتا ہے۔

(194) کیا آپ نہیں دیکھتے ہیں کہ کیسے وہ پیغام در دِزہ کیساتھ آیا؟ مگر زندگی نے اُسے وہاں چھوڑ دیا، تا کہ اگلے پیغام میں چلی جائے۔زندگی لوتھر کے پیغام میں سے نکل کر، ویسلی کے پیغام میں چلی گئی۔ویسلی کے پیغام میں سے نکل کر، پنتی کاسٹل پیغام میں چلی گئی۔اب پھر وہی وقت ہے، تا کہ چھلکے کو چھوڑا جائے۔کیا بات ہے؟ یہاں فطرت، مکمل طور پر، اعلان کررہی ہے کہ یہ سچائی ہے۔

(195) اب آپ دیکھیں آپ کیوں سوچتے ہیں کہ میں پاگل ہوں۔جیسے میں نے کہا، ہوسکتا ہے کہ میں پاگل ہوں۔لیکن مجھ میں کچھ تو ہے۔میں اِسے روک نہیں سکتا۔میں نے اِسے کبھی وہاں نہیں رکھا۔یہ کبھی بھی میرے اپنے چناؤ سے نہیں آیا۔یہ خُدا ہے۔اور وہ اِسکی تصدیق کرتا ہے، اور یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ سچ ہے، اور اِسے سچ بناتا ہے۔لوتھر، اور ویسلی، اور پنتی کاسٹل، یا بپٹسٹ، یا جو کوئی بھی ہیں میرے پاس ان کے خلاف کچھ بھی نہیں ہے۔کسی کے خلاف کچھ نہیں ہے۔بلکہ وہ نظام ہے جسکے خلاف میں ہوں، کلام لوگوں کے خلاف نہیں ہے؛ بلکہ نظام کے خلاف ہے۔اِن کاہنوں اور مذہبی لوگوں کو دیکھیں، جو آج یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔اگر یہ لوگ نظام کی سنتے تو یہاں نہ ہوتے، لیکن اِنکے پاس خُدا کے کلام کی، بصارت تھی، کہ قدم اُٹھائیں اور اِسکو قبول کریں۔ہلّلو یاہ کا مطلب ہے ''ہمارے خُدا کی تعریف ہو۔''اس سے آپ مجروح نہیں ہونگے۔[کوئی شخص کہتا ہے،''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] مطلب ہے''ایسا ہی ہو۔''مجھے اِس کا یقین ہے۔میں یقین کرتا ہوں اور جانتا ہوں کہ یہ

سچ ہے۔ اور یہ سچ ہونے کی تصدیق ہے۔ کسی دِن آپ دیکھیں گے، لیکن ہوسکتا ہے بہت دیر ہو جائے۔ اب غور کریں۔ دیکھیں۔

(196) بائبل بیان کرتی ہے، ''کہ اُس کی بیوی نے خودکو'' اِس زمانہ کے آخر میں تیار کرلیا ہے۔ کس چیز سے اُس نے خودکو تیار کرلیا ہے، تاکہ اُس کی بیوی بن جائے؟ وہ کیا کرتی ہے؟ کس قسم کے کپڑے اُس نے پہن رکھے ہیں؟ اُسکا کلام۔ وہ اُسکی راستبازی سے آراستہ ہے۔ یہ بات ہے۔ یہ سچ ہے۔ سمجھے؟

(197) رویا! دھیان دیں، اب بس ختم کررہا ہوں۔ لیکن بند کرنے سے پہلے بس ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔ مجھے یہ کہنے کیلئے رہنمائی ملی ہے۔ دیکھیں، یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ اگر کوئی آدمی، اِس کے بغیر کہے، تو اِس میں اپنی سوچ ہوگی، اور وہ ایک ریاکار ہوگا اور اِس کی وجہ سے جہنم میں جائیگا۔ یہ سچ ہے۔ اگر وہ لوگوں کے ایسے جھنڈ کو لینے کی کوشش کرے، جیسے آپ بہترین لوگ ہیں، اور ایسے لوگوں کو دھوکا دے، تو، وہ انسانی بدن میں ایک شیطان ہے۔ خُدا اُسے کبھی عزت نہیں دے گا۔ آپ سوچتے ہیں کہ خُدا ایک شیطان یا ایک جھوٹے کو عزت دے گا؟ کبھی نہیں۔ سمجھے؟ یہ بات اُن کے سر کے اوپر سے گزر جائیگی، اور وہ اِسے قبول نہیں کریں گے۔ وہ برگزیدوں کو باہر کھینچتا ہے۔

(198) ہر زمانے میں تمام نبیوں کو دیکھیں، کیسے اُس نے برگزیدوں کو نکال لیا۔

(199) اصلاح میں، آگے بڑھتے ہوئے، دھیان دیں۔ جیسے، رومن کیتھولک چرچ نے جون آف آرک کو، جادوگرنی سمجھ کر بلی پر جلا دیا تھا۔ یہ سچ ہے۔ بعد میں اُنکو پتہ چلا کہ وہ ایسی نہیں تھی۔ وہ ایک مقدس تھی۔ بلاشبہ، پھر اُنھوں نے توبہ کی، کاہنوں کے بدنوں کو کھودا اور اُن کو دریا میں بہا دیا۔ لیکن، آپ جانتے ہیں، مگر یہ خُدا کی کتابوں میں درست بات نہیں ہے۔ نہیں۔ آپ غور کریں، سینٹ پیٹرک کو بھی، اُنھوں نے ایسا کہا، اور وہ بھی اِس طرح کا تھا جس طرح کا میں ہوں۔ اسلیئے، ہم دھیان دیں، اُس کے بچوں کو دیکھیں۔ اُس کے مقام کو دیکھیں، جو اوپر ہے، دیکھیں کہ کتنے لوگوں کو مار ڈالا۔ شہیدوں کی تواریخ کو دیکھیں اور دیکھیں کہ کتنے لوگوں کو وہاں قتل کیا گیا۔ آپ دیکھیں، کیا یہ اِس طرح نہیں ہے۔

(200) لیکن لوگ دعویٰ کرتے ہیں، کہ اِس طرح نہیں ہے۔ لیکن یہ وہ ہے جو خُدا نے کہا ہے اور ثابت کیا ہے، کہ یہ سچائی ہے۔ ''سب باتوں کو آزماؤ۔ جو اچھی ہو اُسے پکڑے رہو۔''

(201) اب ہم دیکھتے ہیں، اب، کچھ مہینے گزرے ہیں، کہ ایک صبح، میں گھر میں چہل قدمی کر رہا تھا، اور ایک رویا آئی۔

(202) اور میں یہاں ہر کسی کو چیلنج کرتا ہوں، جو ان تمام برسوں سے واقف ہیں، وہ بتائیں کہ کسی بھی وقت جب خُداوند نے مجھے یہ کہنے کی اجازت دی ''خُداوند یوں فرماتا ہے'' تو کیا وہ پورا نہ ہوا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ کیا کوئی اِس کے خلاف بول سکتا ہے؟ [بھائی برنہم رکتے ہیں۔ جماعت خاموش ہو جاتی ہے۔] یہ سچ ہے۔

(203) پیامبر پر دھیان نہ دیں۔ پیغام کیا ہے اُس پر دھیان دیں۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] یہ بات ہے۔ سمجھے؟ یہ وہ نہیں ہے۔ اِس چھوٹے شخص پر دھیان نہ دیں [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔] اس گنجے، شخص کو، آپ جانتے ہیں؛ کیونکہ یہ تو بس ایک - ایک انسان ہے، اور دیکھیں، ہم سب ایک جیسے ہیں۔ مگر دھیان دیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ یہ تو اعلان کرنے والا ہے۔ مجھے لے لیا گیا......

(204) اب، میں جانتا ہوں کہ لوگ ہر قسم کی باتیں کہتے ہیں، اور ہم جانتے ہیں کہ اُن میں بہت ساری غلط ہیں۔ کوئی آدمی کیا کہتا ہے، میں اُسکے بارے میں جواب نہیں دے سکتا۔ میں اُس کا جوابدہ ہوں جو میں کہتا ہوں۔ میں صرف یہ کہہ سکتا ہوں کہ آیا یہ سچ ہے، یا نہیں۔ اور میں - میں - میں صرف اِس کا ذمہ دار ہوں، نہ کہ کوئی اور کیا کہتا ہے۔ میں کسی کا انصاف نہیں کر سکتا۔ مجھے انصاف کرنے کیلئے نہیں، بلکہ پیغام دینے کیلئے بھیجا گیا ہے۔ توجہ دیں۔

(205) مجھے کلیسیا کا ایک - ایک پیشگی نظارہ دکھایا گیا۔ اور مجھے کسی کے وسیلے وہاں لے جایا گیا جسے میں دیکھ نہ سکا، اور مجھے وہاں، یوں، پاؤں کے بل سدھا کھڑا کر دیا گیا۔ میں نے وہاں بہت سُریلا میوزک سنا جو میں نے کبھی سنا ہو۔ اور میں نے دیکھا، کہ عورتوں کا ایک جھنڈ، چلا آرہا

ہے، دیکھنے میں، یوں لگ رہی تھیں، اوہ، جیسے کوئی بیس، اُٹھارہ، یا بیس سال کی ہوں۔ اور اُن سب کے لمبے بال تھے، اور وہ مختلف قسم کے، کپڑوں میں آراستہ تھیں۔ اور وہ اُس میوزک کیساتھ، بالکل قدم باقدم چل رہی تھیں، جیسے وہ چل سکیں۔ اور وہ میری بائیں طرف سے گھوم کر، اِس طرف چلیں گئیں۔ اور میں نے اُنھیں دیکھا۔ اور پھر میں نے دیکھا کہ اُسے دیکھوں جو مجھ سے باتیں کر رہا تھا، اور میں اُسے نہیں دیکھ سکا۔

(206) اور پھر میں نے سنا کہ روک اینڈ رول والا بینڈ آرہا ہے۔ اور جب میں نے اپنی دائیں جانب دیکھا، تو اِس طرف سے، پیچھے کی جانب سے آرہا تھا، اور یہاں پوری دُنیا کی کلیسیائیں آرہی تھیں۔ اور اُن میں سے کچھ...... بلکہ ہر ایک نے اپنا جھنڈا اُٹھایا ہوا تھا، جہاں سے وہ تھیں۔ کچھ نہایت ہی گندی نظر آرہی تھیں جو شاید میں نے اپنی زندگی میں کبھی دیکھی ہوں! اور جب امریکن کلیسیا آئی، تو یہ اِس قدر شرم ناک حالت میں تھی جو میں نے کبھی دیکھی ہو۔ آسمانی باپ میرا منصف ہے۔ اور اُنھوں نے ایسے بھورے مائل گرے اسکرٹ پہن رکھے تھے، جیسے شراب خانے کی لڑکیاں، وہاں، برہنہ حالت میں ہوتی ہیں؛ جو کسی کاغذ کے سُرمئی نما ٹکڑے کو پکڑے ہوتی ہیں؛ اور ہُلا رقص کر رہیں تھیں؛ ہار سنگھار کیا ہوا تھا؛ مختصر کپڑے پہنے ہوئے تھیں، کٹے ہوئے بال تھے؛ سگریٹ پی رہیں تھیں؛ اور بل کھا کھا کر چل رہیں تھیں، جیسے روک اینڈ رول میں چلتے ہیں۔

اور میں نے کہا، ''کیا امریکہ کی یہ کلیسیا ہے؟''

اور اُس آواز نے کہا، ''ہاں، یہی ہے۔''

(207) اور جب وہ وہاں سے گزریں، تو اُنہوں نے کاغذ کو اِس طرح سے پکڑا ہوا تھا، اور جب وہ وہاں سے نکل کر گئیں تو اُنھیں کاغذ اپنے پیچھے کرنا پڑا۔

(208) میں- میں نے رونا شروع کر دیا۔ میں- میں نے سوچا، ''میری ساری محنت، اور جو کچھ میں نے کیا۔'' اور ہر وہ کام جو ہم خادموں نے مل کر کیا تھا اُسکا کیا ہوا......اور، بھائیو، میں- میں نہیں جانتا کہ آپ اِن رویاؤں پر کتنا یقین رکھتے ہیں؛ لیکن میرے لیے، یہ سچ ہیں۔ یہ ہمیشہ سچی ثابت ہوئی ہیں۔ جب میں نے یہ دیکھا، اور جانا کہ یہ کیا ہو رہا ہے، تو میرا دِل میرے اندر ٹوٹ گیا۔ ''میں نے کیا

کِیا ہے؟ میں کیسے بھول گیا؟ خُداوند، میں تو ٹھیک اِس کلام کیساتھ کھڑا تھا۔ میں یہ کیسے کرسکتا تھا؟''

(209) میں نے سوچا،'' کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ تُو نے مجھے کیوں ایک رویا دی تھی، اور مجھے دِکھایا تھا؟ اور میں نے کہا تھا، 'اچھا، کیا اُنکا انصاف ہوگا؟' اُس نے کہا، 'پولوس کے گروہ کا، بھی ہوگا۔' میں نے کہا، 'میں نے وہی کلام بیان کیا جو اُس نے کیا تھا۔'' کرسچن بزنس مین والوں نے اِس کا تذکرہ کیا تھا۔ اور میں نے کہا،'' کیا؟ کیا اِسطرح ہوگا؟''

(210) میں نے کسبیوں کے اُس جھنڈ کو یوں جاتے ہوئے دیکھا، اور سب اُسی طرح کے لباس میں ملبوس تھیں، اور خود کو،'' مس یو۔ایس۔اے کی کلیسیا کہہ رہی تھیں۔'' میں بیہوش ہوگیا۔

(211) اور پھر، براہِ راست، میں نے اُس اصل سرُیلی موسیقی کو دوبارہ سنا، اور پھر وہی دُلہن دوبارہ آئی۔ اُس نے کہا،'' دیکھ، یہ وہ ہے جو باہر نکل کر آئی ہے۔'' اور جب وہ چلی، تو بالکل ویسی ہی تھی جو پہلے مقام پر تھی، اور خُدا کے کلام کی موسیقی کیساتھ قدم باقدم چلتے ہوئے، آگے بڑھی۔ اور جب میں نے دیکھا، تو میں کھڑا ہو گیا اور دونوں ہاتھوں کو اوپر کیے ہوئے، بس، رو رہا تھا۔ جب میں رویا سے باہر آیا، تو میں اپنے برآمدے میں کھڑا ہوا تھا، اور سیدھا کھیت کی جانب دیکھ رہا تھا۔

(212) کیا؟ اسے وہی دُلہن بننا ہے، اُسی قسم کی ہونا ہے، اُسی قسم کے مواد سے تیار ہونا ہے جو پہلے مقام پر تھی۔ اب ملاکی 4 پڑھیں اور دیکھیں ہمارے لئے آخری زمانے کا پیغام ہے، جو'' اولاد کے دِلوں کو واپس والدوں کی طرف پھیرے گا،'' اصل پنتی کاسٹل پیغام کی جانب، لفظ بالفظ پھیرے گا۔ بھائیو، ہم یہاں پر ہیں۔

(213) اب، اِس کلیسیا کو نشان دیا جاتا ہے، اور یہ اِس کا آخری نشان ہے۔ ہم یہاں، کلامِ مقدس میں- میں- میں دیکھتے ہیں، اب دیکھیں، غور کریں، وہ بڑا دردِزہ اِس لودیکیائی زمانہ میں لگ چکا ہے۔ پیدائش ہو رہی ہے۔ اور کلیسیا دوبار جنم لے رہی ہے۔ نہیں......

(214) یہ ایک اور تنظیم کبھی نہیں بنے گی۔ ہر کوئی جانتا ہے ہر بار پیغام آگے بڑھ جاتا ہے...... ان مورخین سے پوچھیں۔ جب پیغام آگے بڑھ جاتا ہے، پھر اُسکے بعد کوئی تنظیم وجود میں آتی ہے؛ اوہ، الیگزینڈر کیمبل، اور ہر کسی کو، مارٹن لوتھر، اور باقیوں کو دیکھیں۔ اُنھوں نے اِس میں سے ایک تنظیم

بنائی۔ اوراکثر ایک پیغام صرف تین سال تک چلتا ہے، اور بیداری ہوتی ہے۔لیکن یہ پیغام پندرہ سالوں سے چل رہا ہے، اور اِس میں سے کوئی تنظیم نہیں نکلی ہے۔ کیوں؟ کیونکہ چھلکا اختتام تھا۔اور ہم اختتام پر ہیں۔

(215) دردِزہ کو دیکھیں؟ دیکھیں کیا معاملہ ہے؟ صرف بقیہ کو باہر لایا جائیگا۔صرف بقیہ کو باہر لایا جائیگا۔اور اِسلیئے میں چلا رہا ہوں، اور زور زور سے، دھکا دے رہا ہوں، اور زمین پر ہر شخص کی حمایت کوایک طرف کررہا ہوں، تاکہ خُدا کی حمایت حاصل کروں، اور اُس کے کلام میں بڑھتا جاؤں۔

(216) وہ دردِزہ میں مبتلا ہے۔یہی بات ہے۔وہ جنم دینے جارہی ہے۔اُس کواپنا انتخاب کرنا ضروری ہے۔نوشتہ دیوار پرموجود ہے۔ہم دیکھتے ہیں کہ زمین جانے کیلئے تیار ہے۔ یہ سچ ہے۔اور ہم کلیسیا کوبھی دیکھتے ہیں، کہ وہ اسقدر سڑ چکی ہے، کہ وہ بھی جانے کیلئے تیار ہے۔اور دردِزہ پوری طرح، کلیسیا اور دُنیا دونوں کو لگے ہوئے ہیں۔

(217) اور ایک نئ دُنیا جنم لینے کو ہے، اور ایک نئ کلیسیا جنم لینے کو ہے، تاکہ اُس، ہزار سالہ بادشاہی میں جائے۔ہم یہ جانتے ہیں۔

(218) دیکھیں۔خُدا اسے دیتا ہے...... اِس کو دھیان سے سنیں، پھر میں بند کررہا ہوں۔اس کا آخری نشان؛ اور اس کا آخری پیغام، بلکہ اس کا آخری نشان ہے۔اس کا آخری نشان، یہ ہے، کہ دنیا، اور کلیسیا کو؛ اُس حالت میں آنا ہے جو حالت ان کی ابتدا میں تھی۔

(219) دیکھیں یہ عرصہ ابتدا میں کیسا رہا، یعنی وہ تمام برس، جو ملاکی سے لیکر یسُوع تک، خالی تھے۔اوراب تمام برسوں پر، دھیان دیں۔اُن پرنگاہ کریں، اُن تمام پر جو وہاں پیچھے تھے، اُنھوں نے اِس میں بداعنوانی شامل کردی۔زمین پرنگاہ ڈالیں، ہر بار یہ کیسی رہی، جیسی نوح کے دنوں میں تھی، اور وغیرہ وغیرہ۔اُسی قسم کا نمونہ ہے، اور ہم دیکھتے ہیں۔''جیسا نوح کے دنوں میں تھا۔'' ہم جانتے ہیں یہ سب چیزیں نمونہ پیش کرتی ہیں۔

(220) پھر، ہم ایک آخری نشان دیکھتے ہیں۔لوقا، 17 باب، 28 آیت میں، یسُوع نے کہا، ''جیسا سدوم کے دِنوں میں ہوا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔'' پس، دیکھیں، جیسا

سدوم میں ہوا۔اب دیکھیں،یسُوع نے بالکل وہی بائبل پڑھی، وہی پیدائش پڑھی جوہم پڑھتے ہیں۔ اب، دھیان دیں، اِسے کھونہ دیں۔ وہی بائبل ہم پڑھتے ہیں، جویسُوع نے پڑھی تھی۔اوراُس نے اپنی کلیسیا سے کہا،''پیچھے مڑکر دیکھواورغورکروکیونکہ سدوم کے دِن پھرواپس آرہے ہیں،'' بھٹکے ہوئے لوگ ہیں،اورمرداپنی فطرت کھورہے ہیں۔

(221)ہم جنس پرستی کودیکھیں، کیسے یہ آج بھی دُنیامیں بڑھ رہی ہے،ابھی حال ہی میں اخبار میں شائع ہوا۔آپ کومیرے دفتر میں آنا چاہیےاور ماؤں کیطرف سےاُن خطوط کوپڑھنا چاہیے، جواُن کے لڑکوں کے متعلق ہیں۔ہم جنس پرستی بڑھ رہی ہے، میراخیال ہے، کہ صرف کیلی فورینا میں- میں، پچھلے سال میں، بیس یاتیس فیصد تناسب تھا۔ یہاں تک سرکاری لوگوں کا......ایک بہت بڑاگروہ، ہم جنس پرستی میں شامل ہے۔آپ سرکاری حضرات یہ جانتے ہیں۔آپ کے میگزین میں یہ ہے، میں نے یہ پڑھاہے،اورمختلف کام ہورہے ہیں۔اگرآپ......

(222)[ایک بہن بیگانہ زبان میں بات کرتی ہے،اورپھراُسکاترجمہ کرتی ہے۔وہی بہن ایک بارپھر بیگانہ زبان میں بات کرتی ہے،اورپھردوبارہ اُسکاترجمہ کرتی ہے۔ٹیپ پرخالی جگہ ہے- ایڈیٹر-]

(223)اب، میرے پاس، یہاں، کلام کی ٹھیک سمجھ موجودہے،ٹھیک یہی جوخُدانے کہاواقع ہوگا:''اِس سبب سے جوبیگانہ زبان میں باتیں کرتاہےوہ دُعاکرے کہ ترجمہ بھی کرسکے۔''

(224)یہ سچ ہے۔میں نے آپ کوسچ بتایاہے،اورپھرخُدایہاں موجودہے، جواِس کی تصدیق کررہاہے۔یہی سچائی ہے۔یہ سچ ہے۔

(225)اب دیکھیں۔وہ آخری پیغام کیاتھاجویسُوع نے دیا؟''جیساسدوم کے دنوں میں ہوا،'' اب دھیان دیں، غیرقوم کی دُنیاکوبھسم کرنے سے پہلے،آگ نازل ہوئی۔اب سمجھنے کی کوشش کریں۔کیاہواتھا؟ وہاں لوگوں کاایک گروہ تھا، جونیم گرم کلیسیائی ارکان تھے،اورلوط اوراُس کاگروہ سدوم میں تھا۔وہاں ایک دوسراشخص بھی تھاجوپہلے ہی سدوم سے باہرتھا۔وہ شروع ہی سے،سدوم میں نہیں گیاتھا۔اوروہ شخص ابرہام تھا،اوراُسکے ساتھ بیٹے کاوعدہ کیاگیاتھا۔آپ سمجھ گئے ہیں؟تو

کہیں، ’’آمین۔‘‘ [جماعت کہتی ہے، ’’آمین۔‘‘ -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔

(226) اور، اب، تباہی کا عروج آنے سے پہلے، خُدا ابرہام پر کئی صورتوں میں ظاہر ہوا، لیکن اِس بار وہ انسان بن کر ظاہر ہوا۔ وہ ایک انسان بنا۔ اور انسان نے خُدا تک رسائی حاصل کی۔

دیکھیں، آپ کہتے ہیں، ’’وہ انسان نہیں تھا۔‘‘

(227) یہ- یہ- یہ- یہ خُدا انسان میں تھا۔ ابرہام نے اُسے، ’’الوہیم کہا۔‘‘ وہ ایک انسان تھا۔

(228) اور، دیکھیں، وہ اپنی پیٹھ خیمہ کی طرف کر کے، بیٹھ گیا، اُس نے کہا، ’’تیری بیوی، سارہ کہاں ہے؟‘‘

کہا، ’’وہ تیرے پیچھے، خیمہ میں ہے۔‘‘

(229) اُس نے کہا، ’’میں پھر موسمِ بہار میں تیرے پاس آؤنگا، کیونکہ میں نے تجھ سے وعدہ کیا ہے۔‘‘ اور سارہ ہنسی۔ اور اُس نے کہا، ’’سارہ کیوں ہنسی؟‘‘ سمجھے؟

(230) اب، یہ اُس زمانے میں ہونے والا تھا۔ اُس آخری نشان کو دِکھانے کیلئے جسے ابرہام نے دیکھا، اور چنا ہوا گروہ، سدوم سے باہر ٹھہرا ہوا تھا۔ اب دیکھیں، آپ جو بھی کریں، لیکن اِس مثال کو مت بھولیں۔ وہ گروہ جو باہر تھا، وہ شروع ہی سے، سدوم میں نہیں تھا۔

(231) مگر دو فرشتے سدوم میں گئے۔ اور جب وہ وہاں پہنچے، تو ہم لوط کو دیکھتے ہیں۔ اور اُس نے اُس کو برگشتہ حالت میں پایا، تمام ہم جنس پرستی اور بدکاری وہاں موجود تھی۔ آپ اِس کہانی سے واقف ہیں۔

لیکن ایک ابرہام کے پاس رک گیا، اور وہ الوہیم تھا۔

(232) اُنھوں نے وہاں کلام بیان کیا۔ اور کلام کی منادی نے اُنھیں اندھا کر دیا، اور لوگ دروازہ نہ ڈھونڈ سکے۔ آج بھی ایسا ہی ہے۔

(233) لیکن وہ ایک جو اُس نکالے ہوئے گروہ کیساتھ تھا، اُس نے ابرہام کے سامنے معجزہ کیا، تاکہ یہ دِکھائے کہ وہ کون تھا، جو ابرہام کے ساتھ تھا۔

(234) اُس نے کہا، ’’سارہ کیوں؟‘‘ اُس بچے کے بارے میں ہنسی۔ اور سارہ سامنے آئی اور کہا

وہ نہیں ہنسی تھی۔اُس نے کہا،''مگر تُو ہنسی تھی۔''اگر وہ ابرہام کا حصہ نہ ہوتی تو وہ اُسکو وہیں مار ڈالتا۔

(235) اِسطرح اگر ہم مسیح کا حصہ نہ ہوتے تو خُدا ہم کو مار ڈالتا۔ہم کلام میں غلطیاں ڈھونڈتے ہیں اور شک کرتے ہیں،مگر مسیح کا رحم ہمیں بچالیتا ہے۔

(236) مگر،دھیان دیں،توجہ کریں کیا ہوا۔اب یسُوع پیچھے مڑا،اور اُس نے کہا،''جیسا لوط کے دنوں میں تھا،ویسا ہی آخری وقت میں ہوگا جب ابنِ آدم خود کو ظاہر کرنا شروع کریگا۔''[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] دیکھیں؟''ابنِ آدم''ہمیشہ،بائبل میں،ایک نبی کو کہا گیا ہے۔سمجھے؟ وہ تین بیٹوں کے نام سے آیا:''ابنِ آدم،ابنِ خُدا،اور ابنِ داؤد۔سمجھے؟ اور اُس نے اپنا نام،''ابنِ آدم قرار دیا،''اسلیئے کہ اُس نے وہی کام کیا،جو ایک نبی کا،یا غیبین کا تھا۔اُس نے کہا،''جیسا نوح کے دنوں میں ہوا،ویسا ہی آخری دنوں میں ہوگا،جب ابنِ آدم خود کو ظاہر کرنا شروع کریگا۔''

(237) اب آئیں صرف،ایک منٹ کیلیئے سوچیں۔دُنیا کو کبھی بھی پوری دُنیا میں ایک ایسا پیامبر نہیں ملا۔پوری دُنیا میں،ہمارے پاس فنی،سانکی،موڈی،فنی،نوکس،کیلون،اور وغیرہ وغیرہ تھے،کلیسیا کیلیئے پیامبر دردِ زہ میں مبتلا ہوئے۔لیکن کبھی بھی ہمارے پاس ایسا کوئی شخص نہیں آیا جو بین الاقوامی پیغام کیساتھ آیا ہو،حتیٰ کہ آج کے دِن تک،جس کے نام کا اختتام h-a-m کے ساتھ ہوتا ہو۔ A-b-r-a-h-a-m،جیسا کہ چھ حروف بلکہ......A-b-r-a-h-a-m میں سات حروف ہیں۔

(238) آج ہمارے پاس اِس نام کا ایک ہے G-r-a-h-a-m چھ حروف ہیں،اور چھ دُنیا کا نمبر ہے،تخلیق کے دِن ہیں۔اب دُنیا میں کب کسی ایسے آدمی کو بھیجا گیا،جو موجودات میں،یعنی پوری دُنیا میں منادی کرے،اور لوگوں کو باہر بلائے،''توبہ کرو،توبہ کرو! ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے،اس سے باہر آجاؤ''جب تک یہ زمانہ نہ آیا؟ G-r-a-h-a-m،دیکھیں وہ کیا کر رہا ہے،کلام کی منادی کر رہا ہے،باہر والوں کو اندھا کر رہا ہے،بلا رہا ہے،''باہر آجاؤ''یہ خُدا کی طرف سے ایک پیامبر ہے۔یسُوع نے کہا جب ابنِ آدم خود کو ظاہر کریگا تو یہ واقع ہوگا۔اب،دیکھیں،یہ کہاں ہے؟ وہاں دُنیا میں،کلیسیا کی ترتیب میں ہے۔اور اسلیئے،لوگوں نے اس آدمی سے نفرت کرنا شروع کردی ہے۔

(239) لیکن،یاد رکھیں،وہاں ایک گروہ،ایسا بھی تھا،جو روحانی گروہ تھا،اور وہ یعقوب کا گروہ

تھا، نہ کہ-نہ کہ عیسو کا گروہ۔ وہاں یعقوب کا گروہ بیٹے کا منتظر تھا، جو اُس بابل میں نہیں تھا، اور اُنھوں نے ایک پیامبر کو قبول کیا، کیا سمجھ گئے ہیں۔؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ابرہام، A-b-r-a-h-a-m، اُنھوں نے ایک پیامبر کو قبول کیا۔ اور اُس پیامبر نے، کیا ہی عظیم، اور غیر معمولی کام کیا، تاکہ ظاہر کرے کہ یہ آخری وقت تھا؟ اور اُس نے اُس بات کو پرکھ لیا جو سارہ کے دل میں تھی۔

(240) اور یسُوع، خُدا کا بیٹا، جو مجسم ہوا، وہ یہ بات ظاہر کر رہا تھا کہ خُدا کا روح آخری وقت میں واپس اُس چھوٹے سے گروہ پر آئیگا، اور خود کو اُسی طریقے سے ظاہر کریگا۔ دردِزہ! اوہ، بھائی، براہِ کرم سمجھنے کی کوشش کریں۔ زیادہ کوشش کریں۔ ایک منٹ کیلئے اپنے دِلوں کو کھولیں۔ مسیح کو دیکھیں۔ وہی خُدا اب ٹھیک یہاں پر ہے۔ ٹھیک وہی ہے۔ اُس نے اِن کاموں کا وعدہ کیا ہے۔ اور اگر اُس نے اِن کا وعدہ کیا ہے، تو وہ یقیناً یہ کام کرنے کے قابل ہے۔

(241) آئیں ایک منٹ کیلئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ ذرا سنجیدگی سے سوچیں۔

(242) اے باپ، اب یہ تیرے ہاتھوں میں ہیں۔ میں جو کر سکتا ہوں وہ سب میں نے کر دیا ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو لوگوں کے-کے سمجھنے میں مدد کر۔ بیج بو دیا گیا ہے۔ اے خُداوند، پاک روح کا، پانی، اِس پر ڈال، اور اِسے اپنے جلال کیلئے سیراب کر۔ خُداوند، اگر مجھ سے کوئی غلطی ہوگئی ہے، تو میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ اے خُدا، میں دُعا مانگتا ہوں، کہ-کہ تُو اِس کی، اِن کے دلوں میں ٹھیک تفسیر کر دے، تاکہ یہ لوگ اِسے دیکھ سکیں اور سمجھ سکیں۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ یسُوع کے نام میں، مَیں یہ دُعا مانگتا ہوں۔ آمین۔

(243) خُداوند آپ کو برکت دے۔ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ یہ خُدا ہے جس نے اِس کلام کو بیان کیا ہے، اور خُدا اِس کلام کا ذمہ دار ہے...... میں تو صرف بولنے کا ذمہ دار ہوں۔ لیکن وہ اِسے زندہ کرنے والا ہے۔ وہی خُدا یہاں موجود ہے۔

(244) اب، کتنے لوگ ہیں جنکی کوئی ضرورت ہے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ کیا اُس نے اِن آخری

دِنوں میں ایسے کام کرنے کا وعدہ کیا ہے؟ اب آپ میری طرف دیکھیں۔اب یہ اُسی طرح ہے جیسے پطرس اور یوحنا نے کہا تھا، ''ہماری طرف دیکھ۔'' جیسے کہ...... سمجھے؟ اُس نے اُس کو بتایا۔اب، آپ بھی اِس طرف دیکھیں۔اب، براہِ مہربانی اِدھر اُدھر نہ پھریں۔کیونکہ یہ بہت...... میں- میں تو، اپنے پورے دِل سے کوشش کر رہا ہوں۔نہایت سنجیدگی سے رہیں۔سمجھے؟ جب آپ حرکت کرتے ہیں، تو آپ بحیثیت، ایک روح ہیں۔بلا شبہ، آپ ایک اکائی ہیں۔اور میں لوگوں کے ایمان کو پکڑنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

(245) ایک عورت اُسکے قریب سے گزری اور اُس کی پوشاک کو چھوا، اور جا کر بیٹھ گئی۔یسُوع نے اُسے بتایا اُس کی کیا پریشانی ہے، اور وہ ٹھیک ہوگئی۔

(246) اور اب اُس نے پھر سے یہ کرنے کا وعدہ کیا ہے، اور ابنِ آدم خود کو ظاہر کریگا جیسے اُس نے سدوم میں کیا تھا۔دُنیا اُسی حالت میں ہے۔کلیسیا اُسی حالت میں ہے۔اب کیا خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے؟ دیکھیں کیا اُس نے ایسا کیا، یا نہیں۔اوہ، ہمارے پاس نشان تھے، اُچھلنا کودنا، غیر زبانوں میں بولنا، نبوت کرنا، اور وغیرہ وغیرہ۔لیکن، انتظار کریں، ایک اور نشان ہے۔اوہ، ہمارے پاس بہت سے دُنیاوی نقال ہیں۔یہ ظاہر کرتا ہے کہ اصل بھی ہیں۔کوئی بھی نقلی ڈالر ظاہر کرتا ہے کہ اصلی بھی ہے۔

(247) اب آپ دُعا کریں۔آپ ایمان رکھیں۔پس، میں- میں آپ کو یہ کرنے کیلئے چیلنج کرتا ہوں۔آپ دیکھیں، اور اُس پر ایمان رکھیں جو میں نے آپ کو بتایا ہے۔کتنے لوگ اِس کے سچ ہونے کا یقین کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] دھیان دیں آپ کون ہیں، آپ کہاں ہیں۔میں بھی دوں گا......

(248) جہاں تک میں جانتا ہوں، اور جہاں تک مجھے معلوم ہے، بھائی بل ڈوچ اور اُس کی بیوی کے علاوہ، یہاں پر موجود ہر ایک شخص مکمل طور پر اجنبی ہے۔میرا خیال ہے میں اِس خادم کو جانتا ہوں جو جرمنی سے ہے، اور یہاں بیٹھا ہوا ہے۔اور، یہ بھائی ہے، اور دو تین لوگ اور یہاں بیٹھے ہیں۔

(249) کوئی وہاں پیچھے سامعین میں ہے، وہاں، پیچھے دیکھیں۔میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ

ایمان رکھیں جو میں نے آپ کو بتایا ہے وہ سچ ہے۔

(250) تینتیس سال پہلے کے بارے میں، کیا خیال ہے جب خُداوند کا فرشتہ دریا کے کنارے اترا تھا، اور یہ بیان دیا تھا؟ مجھے کیسے معلوم ہوا؟

(251) اور میرے اپنے بپٹسٹ پاسٹر نے مجھے کلیسیا سے باہر نکال دیا، اور کہا، ''تُو نے -تُو نے ایک خوفناک خواب دیکھا ہے، بلی۔''

(252) میں نے کہا، ''یہ کوئی خوفناک خواب، نہیں ہے، ڈاکٹر ڈیوس۔ آپکا یہی طریقہ ہے، جو رویہ آپ نے اختیار کیا ہے، اور اسطرح آپ میرا فیلوشپ کارڈ بھی واپس لے سکتے ہیں۔''

(253) میں سمجھ گیا کہ کہیں پر، تو کوئی ہوگا، جو اِس کا یقین کریگا۔ خُدا تب تک پیغام نہیں بھیجتا جب تک کوئی قبول کرنے والا نہ ہو۔

(254) اوہ، یقیناً، جب میں بیماروں کیلئے دُعا کرتا ہوں، تو یہ بہت اچھا ہے۔ لیکن جب میں آپ لوگوں کو کلام کی سچائی بتانا شروع کرتا ہوں، تو پھر یہ مختلف ہے۔ آپ کو جاننا چاہیے۔ ہر پیغام اِسی طرح آیا ہے۔

(255) یسُوع بڑا زبردست تھا جب تک وہ کلیسیا میں جا کر لوگوں کو شفا دیتا تھا، اور معجزے کرتا تھا۔ لیکن ایک دِن وہ بیٹھ گیا، اور کہا، ''میں اور میرا باپ ایک ہیں،'' اوہ، اور، اس طرح کہا۔ ''جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ، اور اُس کا خون نہ پیو، تم میں زندگی نہیں۔'' اُس نے اِس بات کی وضاحت نہیں کی۔ وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ کون اُس کی طرف کھڑا ہوگا۔ ٹھیک ہے۔

(256) آپ سوچیں، ایک- ایک ایسی بھیڑ تھی جس میں ڈاکٹر وغیرہ موجود تھے، اور کہتے تھے، ''یہ کیسا آدمی ہے...... یہ تو، خونخوار لگتا ہے۔ اس کا گوشت کھائیں اور اسکا خون پئیں؟'' اُس نے اِس بات کی کبھی وضاحت نہیں کی۔ اُس نے کبھی بھی اِس بات کی تفسیر نہیں کی۔

(257) لیکن، پھر بھی، اُس کلام نے، اُن رسولوں کو تھامے رکھا۔ اُنھوں نے اِس بات کی فکر نہ کی۔ حالانکہ وہ اِسے سمجھ نہیں پائے تھے۔ پھر بھی، اُنھوں نے اِس بات کا یقین کیا۔ سمجھے؟ وہ جان گئے تھے؛ کیونکہ اُنھوں نے خُدا کے کاموں کو دیکھا تھا، اور وہ جان گئے تھے کہ یہ وہی ہے۔ اُس نے

کہا، ’’ یہ وہ ہیں جو میری گواہی دیتے ہیں۔‘‘

(258) ٹھیک یہاں ایک مرد، اور عورت بیٹھے ہوئے ہیں، عورت نے اپنا ہاتھ اُٹھا رکھا ہے۔ اب، اگر آپ چاہیں، تو آپ مجھے ایک جنونی کہہ سکتے ہیں؛ لیکن وہی آگ کا ستون، جس نے بنی اسرائیل کی بیابان میں رہنمائی کی تھی، ٹھیک یہاں اِس عورت پر ہے۔

(259) اب، یاد رکھیں، یسُوع نے کہا، ’’ تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی، تو بھی تم مجھے دیکھتے رہو گے۔ میں خُدا کے پاس سے آیا۔ اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں،‘‘ اپنے مرنے، اور دفن ہونے کے بعد۔ اُس نے یہودیوں کو بتایا۔ اُس نے کہا، ’’ میں......‘‘

(260) وہ وہی چٹان تھی جو بیابان میں تھی۔ وہ وہی آگ کا ستون تھا، ’’ میں جو ہوں سو میں ہوں۔‘‘ تو پھر یہ ’’ میں ہوں کون تھا‘‘؟ وہ آگ کا ستون تھا جو جلتی ہوئی جھاڑی میں تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ’’ آمین۔‘‘ - ایڈیٹر۔] وہ مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ اُس نے کہا، ’’ میں خُدا کے پاس سے آیا، اور خُدا کے پاس واپس جاتا ہوں، تاکہ رُوح القُدس کی صورت میں واپس آؤں۔‘‘

(261) اور وہ یہاں، آج ہمارے ساتھ ہے، سائنس نے اِسکی تصویریں لیں ہیں۔ اور وہ یہاں موجود ہے، تاکہ کسی بھی سائنسی تصویر سے، یا کسی بھی اور چیز سے زیادہ ثابت ہو پائے۔ اِس کو ثابت کرنے کیلئے، وہ یہاں موجود ہے، کیونکہ یہ وہی ہے۔ ’’ میں ابنِ آدم اس دِن میں ظاہر ہوں گا۔‘‘ اب، وہ یہاں ہے۔ میں ٹھیک طور سے اُسے دیکھ رہا ہوں۔

(262) آپ کہتے ہیں، ’’ کیا آپ اُسے دیکھ رہے ہیں؟‘‘ یوحنا نے بھی، اُس کو دیکھا تھا، مگر باقی لوگوں نے نہیں دیکھا تھا۔

(263) دیکھیں، اب یہ بات ثابت کرتے ہیں۔ وہ عورت میرے لیے اجنبی ہے۔ میں نے اُس کو- اُس کو، اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ لیکن دیکھیں اُس کے پاؤں میں خرابی ہے جس کیلئے وہ دُعا کر رہی ہے۔ کیا...... یہ سچ ہے، خاتون۔ اِسکا آپ نے آپریشن بھی کروایا تھا۔ اور وہ آپ کا شوہر ہے جو آپ سے آگے بیٹھا ہے۔ آپ یہاں سے نہیں ہیں۔ آپ کیلی فورنیا سے ہیں۔ آپ کا نام رولنڈ ہے۔ جناب، آپ کے معدے کی تکلیف بھی، ختم ہوگئی ہے۔ آپ کو معدے کی تکلیف تھی۔ کیا آپ کو

نہیں تھی۔ دیکھیں، اب یہ ختم ہو چکی ہے۔ آپ کا پاؤں بھی ٹھیک ہو گیا ہے۔

''اُس دِن ابنِ آدم......''

(264) یہاں، اِدھر سے ہوتے ہوئے، وہاں ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے۔ وہ سیاہ فام آدمی ہے، اُس کی آنکھیں خراب ہیں۔ وہ ایسا ہے...... جی ہاں۔ وہ، ایک کام کرتا ہے، وہ کاروں کا کام کرتا ہے، کاروں کو پالش کرتا ہے، کارویکسر ہے۔ ٹھیک ہے۔ آپ کی آنکھیں خراب ہیں۔ آپ نے بس یقین کیا ہے، کیا آپ نے نہیں کیا؟ کچھ عجیب سا آپ کیساتھ ہوا ہے۔ آپ کا پہلا نام فریڈ ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور آپ کا آخری نام کُون ہے۔ یہ درست ہے۔ اب آپ یقین کرتے ہیں؟ اب آپ کی آنکھیں آپکو مزید پریشان نہیں کریں گی۔ میں نے اِس آدمی کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔

(265) وہ آدمی جو وہاں پیچھے ہے، وہ بھی، یہاں سے نہیں ہے۔ کیلی فورینا سے ہے۔ کمر میں تکلیف ہے، مسٹر اوونز۔ یہ آپ ہیں۔ خُداوند یسُوع آپ کو شفا دیتا ہے۔ میں نے اِس آدمی کو، اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا ہے، اور نہ ہی اِس کے بارے میں کچھ جانتا ہوں۔ میں تو بس اس روشنی کی پیروی میں چل رہا ہوں جہاں جہاں یہ جارہی ہے۔

(266) ''فقط آپ ایمان رکھیں، کیونکہ جو ایمان رکھتے ہیں اُن کیلئے سب کچھ ممکن ہے۔''

(267) یہ شخص یہاں جو بیٹھا ہوا ہے، جس نے چشمہ لگا رکھا ہے اور گرے سوٹ پہن رکھا ہے، اِسے ہرنیاں ہیں۔ فریڈ، اگر آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں تو خُدا آپ کو شفا دیتا ہے۔ کیا آپ اِس کو قبول کریں گے؟ ٹھیک ہے۔ میں نے اِس شخص کو، اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا ہے۔

(268) مسز ہولڈن، یہ اُس شخص کی دوسری طرف بیٹھی ہوئی ہے، یہ آنکھ کی تکلیف سے پریشان ہے۔ میں اِس عورت کو نہیں جانتا ہوں، اِسے کبھی بھی اپنی زندگی میں نہیں دیکھا، لیکن یہ سچ ہے۔ دیکھیں؟ ''فقط آپ ایمان رکھیں۔''

(269) بہن، آپ کس لئے رو رہی ہیں؟ آپکو اعصابی گھبراہٹ، کھانسی، اور دِل کی تکلیف ہے۔ آپ ایمان رکھتی ہیں خُدا آپکو ٹھیک کر دیگا؟ وہاں یہ آخری کرسی پر بیٹھی ہوئی ہیں۔ اگر آپ اپنے پورے دل سے، ایمان رکھتی ہیں، تو یسُوع مسیح آپ کو شفا دیگا۔ آپ کی ساری اعصابی گھبراہٹ چلی

جائے گی، اور آپ محسوس کریں گی کہ آپ اپنی ٹھیک حالت میں واپس آ گئی ہیں۔ شیطان آپ سے جھوٹ کہہ رہا ہے۔ آپ یہ قبول کرتی ہیں؟ اب اپنا ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ''میں تو، اِسے قبول کروں گی۔'' ٹھیک ہے۔ تو اب یہ سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔

(270) کیا؟ یہ کلیسیا دردِزہ سے گزر رہی ہے۔ کیا آپ اُسکی حضوری میں اپنا انتخاب نہیں کریں گے؟ میں نے آپ کو بالکل ٹھیک کلام دِکھا دیا ہے، جو اُس نے کہا ہے وہ کریگا۔

(271) اِس عمارت میں گھومتے ہوئے، کسی سے بھی پوچھ لیں جس جس سے میں مخاطب ہوا ہوں، یا بات کی ہے، یا جو کچھ بھی کہا ہے، کیا میں نے کبھی اُنھیں دیکھا ہے، یا ان کے بارے میں کوئی بات سنی ہے، یا انکے متعلق کچھ جانتا ہوں۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ کوئی انسان ایسا کر سکتا ہے؟ انسان کیلئے یہ مکمل طور پر ناممکن ہے۔

(272) پھر، یہ کیا ہے؟ ابنِ آدم۔ ''خُدا کا کلام دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، جو روح، اور دلوں کے بھیدوں کو پرکھ لیتا ہے۔'' ٹھیک ویسے ہی جیسے وہ زمین پر، خُدا کے بیٹے میں مجسم ہوا تھا، اب بھی وہ خُدا کا بیٹا ہوتے ہوئے ظاہر ہوا ہے اور اب وہ دُلہن کو اس نظام سے باہر بلا رہا ہے۔ ''اُن میں سے نکل آؤ۔ الگ رہو، خُدا فرماتا ہے۔ اور اُنکی ناپاک چیزوں کو نہ چھوؤ، تو خُدا تمہیں قبول کر لیگا۔''

(273) کیا آپ تیار ہیں کہ اپنی پوری زندگی خُدا کے سپرد کریں؟ اگر آپ تیار ہیں، تو اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں، اور کہیں، ''میں ٹھیک ابھی، خُدا کے فضل سے، جو کچھ مجھ میں ہے اُسکے کیلئے، اُسے قبول کرتا ہوں۔''

(274) ہلّلُویاہ! خُدا کی حمد ہو! کیا آپ اُسکا یقین کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔] تو پھر اپنے ہاتھ اُٹھائیں اور میرے ساتھ دُعا کریں۔

(275) اپنی غلطی مان لیں۔ دردِزہ! اور مرنا مشکل ہے، لیکن ابھی مر جائیں۔ مر جائیں، اور اپنی بے اعتقادی سے باہر نکل آئیں۔ اِس سے باہر آئیں۔ یہ خُدا کا کلام مجسم ہوا ہے، بالکل ویسے ہی جیسے یسُوع زمین پر تھا۔ یہ پھر سے یسُوع مسیح آپ کے درمیان، ثابت ہو گیا ہے۔

(276) یہ واقع رونما ہونے کے بعد، ابرہام کو فوراً فرزند، یعنی وعدے کا فرزند ملا۔

(277) یسُوع ایک بار پھر آ رہا ہے۔ یہ اُسکا روح ہے۔ وہ آنے کے بہت قریب ہے، اور زمین کے بہت قریب ہے، اگر آپ اُسکو قبول کرنے کیلئے تیار ہیں، تو وہ آپکو قبول کرنے کیلئے تیار ہے۔

اب اپنے ہاتھ اوپر اُٹھائیں اور میرے ساتھ دُعا کریں۔

(278) اے خُداوند خُدا، تمام کاہنوں کو مذبح گاہوں پر قائم رہنے دے۔ اور لوگوں کو چِلانے دے۔ اے خُداوند، ہونے دے کہ آگ کا ستون اور بادل کا ستون آج لوگوں پر جنبش کرے اور یہ سنجیدہ ہو جائیں، تاکہ زندہ قادرِ مطلق خُدا کی حضوری کو محسوس کریں۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ اِن کو قبول کر۔ میں یسُوع مسیح کے نام سے، اِن میں سے ہر ایک کیلئے دُعا مانگتا ہوں۔

(279) جنکے پاس رُوحُ القُدس نہیں ہے، اُن سب کو رُوحُ القُدس سے بھر دے۔ اے خُداوند، ہونے دے کہ اِس مہم جوئی، اور اِس عبادت کی بیداری سے، ٹھیک ابھی ایک عظیم، اور رُوحُ القُدس کا طاقتور نزول پھوٹ پڑے۔ ہونے دے کہ بیمار ٹھیک ہو جائیں، اندھے دیکھیں، لنگڑے چلیں۔ ہونے دے کہ زندہ خُدا کا ظہور لوگوں کے درمیان آجائے، جیسا کہ آج دوپہر یہ ہو چکا ہے، اور لوگ اِسے قبول کریں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، مَیں یہ مانگتا ہوں۔

(280) اب آئیں اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں اور اُس کی حمد و ثنا کریں، اور جو کچھ آپ نے مانگا ہے وہ حاصل کریں۔

دردِزہ

(BIRTH PAINS)

URD65-0124

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی دوپہر، 24، جنوری، 1965، فور دی فل گاسپل بزنس مین فیلوشپ انٹرنیشنل کنونشن رمادا ان فینکس، ایری زونا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org